آدابِ مُباشرت

میاں بیوی کے جنسی تعلقات کا اسلامی طریقہ

مصنّف

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ، انڈیا

(ہومیوپیتھک)

www.deeneislam.com

www.deeneislam.com

فہرست مضامین

www.deeneislam.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

تالیف کا پس منظر

مجھے اپنی میڈیکل پریکٹس کے دوران جلدی امراض کے مریضوں سے ان کے مرض کے اصل اسباب دریافت کرنے میں مختلف قسم کے سوالات کرنے پر پتہ چلا کہ ان میں سے بعض نے حالتِ حیض میں عورتوں سے صحبت کی تھی اور اس کے بعد ان کے عضو تناسل پر دانے اور بعض کے تمام جسم پر مختلف قسم کے جلدی امراض رونما ہوئے۔ بعض لوگوں نے بازاری کوک شاستروں میں صحبت کے وہ شرمناک طریقہ جن کو آسن کہا جاتا ہے، دیکھ کر اپنی بیویوں سے غلط طریقوں پر شہوت مٹا کر ان کو پریشانی میں مبتلا کردیا اور بعض بدبختوں نے اپنی بیویوں کے پاخانہ کے مقام پر اپنی شہوت کی آگ کو بجھایا۔ ان میں مسلم اور غیر مسلم دونوں ہی تھے۔ جب میں نے مسلمان مریضوں سے یہ دریافت کیا کہ تم کو یہ معلوم نہیں کہ حالتِ حیض و نفاس میں مجامعت حرام ہے تو ان کا جواب تھا کہ ہمیں اس کا قطعاً علم نہ تھا کہ قرآن پاک میں اس کی ممانعت ہے ورنہ ایسا ہرگز نہ کرتے۔

ان واقعات سے میرا ذہن اس طرف منتقل ہوا کہ شریعتِ اسلام نے جہاں انسانی زندگی کی ہر ضرورت کو پورا کرنے میں رہنمائی کی ہے تو جنسی تعلقات کے بارے میں بھی ضرور کچھ نہ کچھ ہدایتیں ہوں گی، جن کا ہر خاص و عام کو معلوم ہونا بہت ضروری ہے چنانچہ میں نے اس موضوع پر کتابوں کی تلاش کی تو معلوم ہوا کہ صرف اس موضوع پر ابھی تک علیحدہ سے کوئی کتاب قرآن و حدیث کی روشنی میں تحریر نہیں ہوئی ہے تب میں نے حضور انور ﷺ کی خانگی زندگی سے متعلق احادیث کی تلاش کی تو ''جوینده یابنده'' کے مصداق بہت مفید وضروری باتیں معلوم ہوئیں، جن کو ان صفحات میں مناسب عنوانات کے ساتھ درج کررہا ہوں۔ ساتھ ہی علماء وفقہا حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اس موضوع یعنی جنسی تعلقات کے سلسلے میں قرآن و حدیث اور اقوالِ بزرگان سلف کی روشنی میں عوام کو معلومات بہم پہنچائیں تاکہ انسانی ضرورت کا یہ مخفی گوشہ بھی ظاہر ہوجائے کہ جس کے نہ معلوم ہونے کی بنا پر جو دینی و دینوی نقصانات پہنچ رہے ہیں ان کا ازالہ ہوسکے۔

حضور نبی کریم ﷺ کے زمانے میں تو عورتیں بھی ازدواجی زندگی کے متعلق باتیں دریافت کرلیا کرتی تھیں، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان مسائل کا پوچھنا یا بیان کرنا کوئی شرم کی بات نہیں ہے اور آج کل (Sex) جنسی تعلیم کو نصاب درس میں شامل کرنے پر بھی زور دیا جارہا ہے۔ تو کیوں نہ ہمارے علماء اپنے پیارے نبی ﷺ و مصلح اعظم کی

ہدایت سے دنیا کو باخبر رکھیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ کتاب ہر لحاظ سے ایسے لوگوں کے لئے بڑی رہنما ہوگی جو اپنی زندگی کو کتاب وسنت کے مطابق گزارنے کے شائق ہیں اور ان نوجوانوں کے لئے جو ان باتوں کو جاننا چاہتے ہیں مگر شرم کے باعث علماء سے دریافت کرنے میں حجاب محسوس کرتے ہیں۔ یہ کتب عام استفادہ کے لئے پیش خدمت ہے۔ میں یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر میاں بیوی کے جنسی تعلقات بھی سنت کے مطابق ہوں تو ان سے پیدا ہونے والی اولاد بھی نیک وصالح اور تندرست ہوگی۔

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ

(ہومیو پیتھک)

اٹاوہ (یو۔ پی) انڈیا

www.deeneislam.com

پیشِ لفظ

از ڈاکٹر مولانا **محمد فضل الرحمن** صاحب سیوانی ندوی

﴿ایم، اے۔ پی، ایچ، ڈی﴾

ریڈر شعبہ اسلامیات علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

باسمہٖ تعالیٰ

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ ہومیو پیتھک علاج کا ایک طویل تجربہ رکھتے ہیں۔ ان کا درویشانہ طرز عمل اور مریضوں کے ساتھ دلی ہمدردی ان کے مطب کا طرہ امتیاز ہے۔ انہوں نے تجربات کی روشنی میں بہت کچھ سمجھا بوجھا ہے۔ عوام کے امراض کی تشخیص کرنے میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے چانچہ آپ نے زیر مطالعہ رسالے میں دیگر امور کے ساتھ ساتھ مرد و زن کے اختلاط سے متعلق اپنے تجربات اور مشاہدات کا پورا پورا نچوڑ رکھ دیا ہے۔ ایک دیندار، خدا ترس اور باعمل مسلمان کی حیثیت سے جو ہمدردی مریضوں کے ساتھ ہونی چاہئے، اس کے پیش نظر آپ نے مریضوں سے مختلف قسم کے سوالات کرنے کے بعد بعض حالات میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ کچھ امراض دینی لاعلمی اور طبی ناواقفیت کی بناء پر لاحق ہوتے ہیں، اس لئے ان تمام کے ازالے کی خاطر یہ رسالہ تحریر کیا گیا ہے، جس میں تجربات اور مشاہدات کی روشنی نیز قرآن و حدیث کے مثبت احکام کے پیش نظر مفید مشورے دیئے ہیں اور پرہیز و احتیاط کی شکلیں بتائی ہیں جن کے معلوم نہ ہونے کی بنا پر بعض افراد خبیث امراض میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ نیز دینی نقطہ نگاہ سے گناہ کے مرتکب بھی ہوتے ہیں۔

اس رسالے کے مطالعے سے چند در چند دانش وحکمت کی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ عقلِ سلیم کا تقاضہ ہے کہ ان نادر تجربات سبق آموز مشاہدات اور آزمودہ کار افراد کی ہدایات سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔ زن وشوہر کے تعلقات کو صرف حیوانی جذبات کی تسکین کا آلہ کار نہ سمجھنا چاہئے بلکہ زندگی کا متبرک وظیفہ خیال کرکے ہر سلیم الطبع کو ان پر کاربند ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اس رسالے میں جو مشورے پیش کئے گئے ہیں وہ لائق توجہ اور قابل قدر ہیں۔ ان کو اختیار کرنے سے کسی بھی فرد کو جسمانی و روحانی صحت کے قیام میں خاطر خواہ مدد ملے گی اور معاشی و معاشرتی زندگی بے راہ روی کے باعث سوگوار نہ ہوگی۔

ڈاکٹر شاہ نے ذاتی تجربات کی بناء پر عام اشتہاری دواؤں کے مضر اثرات سے باخبر کیا ہے۔ بقول ان کے یہ

دوائیں منشیات سے بھر پور ہونے کی بناء پر خطرۂ ایمان بھی ہیں اور خطرۂ جان و مال بھی ہوسکتی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کا ایک سچے مسلمان کی حیثیت سے مشورہ ہے کہ صالح غذاؤں، حفظان صحت کے اصولوں اور اس باب میں شریعت اسلامی کے احکام کی پیروی کے ذریعے انسان اپنی توانائیوں کو آسانی سے حاصل کرسکتا ہے، ورنہ بدرجہ مجبوری کسی اچھے طبیب سے مشورہ کرکے اپنی کمزوریوں کا تدراک کرائے۔

طب نبوی ﷺ کے حوالے سے بعض مشورے نہایت قابل توجہ خرم دہم ثواب کے صحیح مصداق ہیں چنانچہ ان پر عمل کرنے سے پیروی سنت کا اجر اور بقاء صحت کی شادمانی دونوں ہمرکاب نظر آئیں گے۔ ڈاکٹر صاحب کے ذاتی تجربات میں آنے والی بعض غذائیں بھی مفید مطلب اور صحت افزا ہیں جن کے استعمال سے زندگی کا صحیح لطف اٹھایا جاسکتا ہے۔

راقم الحروف طب کے فن سے کوئی گہری واقفیت نہیں رکھتا، اس لئے اس کا پیش لفظ لکھنا کچھ زیادہ موزوں نہ تھا۔ بہرحال اس کو تعمیل ارشاد ہی سمجھئے۔ ہاں! اس رسالے میں کچھ شرعی حدودو اور طب نبوی ﷺ سے متعلق چند در چند باتیں دیکھ کر یہ احقران سطور کے لکھنے پر آمادہ ہوگیا۔ مزید برآں اس بندۂ عاجز کے ساتھ ڈاکٹر صاحب کا جو خلوص ہے وہ باعث تحریر ہوا۔

اُمید ہے کہ یہ رسالہ عام مطالعے میں آئے گا اور جس مقصد کی خاطر لکھا گیا ہے اس کے مطابق مفید بھی ثابت ہوگا۔

محمد فضل الرحمٰن

الحسنا سرسید نگر، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

۱۱/اکتوبر ۸۷ء

www.deeneislam.com

تقریظ

از فقیہ الاُمت حضرت اقدس مولانا

محمود حسن صاحب دامت برکاتہم

(مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿نحمده و نصلی علی رسوله الکریم﴾

أمّابعد !

رسالہ ''آدابِ مباشرت'' نظر سے گزرا۔ ماشاء اللہ بہت اہم ضروری مسائل ومعلومات پر مشتمل ہے۔ اس پرفتن دور میں جبکہ جنسیات کی طرف بہت رجحان ہے، غلط طریقوں کو استعمال کر کے شہوات کی تسکین کی جاتی ہے اور بے حیائی کے گھناؤنے طریقے صحبت و جماع میں استعمال کئے جاتے ہیں جس کے نتیجے میں مختلف قسم کے امراض و اسقام بھی پیدا ہوتے ہیں۔ نیز آنے والی نسلوں پر بھی خراب اثر ظاہر ہوتا ہے۔

اُمید ہے کہ یہ رسالہ عہد حاضر کے لوگوں بالخصوص نوجوانوں کو راہ راست دکھانے میں بہت مفید ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے نفع کو عام و تام فرمائے اور مؤلف محترم کو جزائے خیر دے اور دارین کی ترقیات سے نوازے۔ (آمین)

اُحقر

محمود غفرلہٗ

۱۱ ربیع الاول ۱۴۰۸ھ

''آداب مباشرت''

از: ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ

تبصرہ

اسلام ایک سائنٹیفک اور سسٹمیٹک(Systematic & Scientific) اور مکمل مذہب (Parfect Religion) ہے جس نے انسان کو اس کے ہر شعبے میں ہدایت عطا کی ہے۔ رسول مقبول حضرت محمد ﷺ جو کہ آخری رسول و نبی ﷺ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لئے نمونہ ہیں۔

﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾

''بیشک تم لوگوں کے لئے اللہ کا رسول بہترین نمونہ تھا ۔ (یعنی آپ ﷺ تم لوگوں کے لئے بہترین نمونہ ہیں)۔'' (سورۃ الاحزاب، آیت ۳۳)

اس لئے آپ ﷺ نے زندگی کے ہر شعبے میں انسان کی رہنمائی کے لئے بہترین نمونے چھوڑے ہیں، جن کو اختیار کر کے مسلمان دارین کی کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔ اس دنیا میں سکون کی زندگی گزار سکتا ہے اور آخرت میں اللہ کی جوارِ رحمت میں جگہ و مقام حاصل کرسکتا ہے۔ آج مسلمانوں نے رسول اللہ ﷺ کو بھلا رکھا ہے اور جب ان کے سامنے یہ بات آتی ہے کہ فلاں کام کرنے یا نہ کرنے کا حکم اللہ کے رسول ﷺ نے دیا ہے تو وہ عجیب نظروں سے دیکھنے لگتے ہیں جیسا کہ خود ڈاکٹر آفتاب صاحب نے اپنی کتاب ''آدابِ مباشرت'' میں لکھا ہے ''جب میں نے مسلمان مریضوں سے یہ دریافت کیا کہ تم کو یہ معلوم نہیں کہ حالات حیض و نفاس میں مجامعت حرام ہے تو ان کا جواب یہ تھا کہ ہمیں اس کا قطعاً علم نہ تھا۔'' (کتاب ہذا، ص۔۳)

جس طرح دنیا کی دوسری قوموں کے لوگ بالخصوص مغرب کے اکثر حیوان نما انسان اپنی شہوت کو حیوانات کی طرح پوری کررہے ہیں۔ اسی طرح اس دور کے کچھ (بلکہ اگر اکثر کہوں تو خلاف واقعہ نہیں ہوگا) مسلمان اپنی شہوت کو اللہ کے احکامات اور رسول اللہ ﷺ کے پاکیزہ طریقہ کو چھوڑ کر پوری کررہے ہیں۔ اس کا نتیجہ مختلف امراض میں مبتلا ہونا تو ہے ہی، ساتھ ہی ساتھ اخروی زندگی کو بھی برباد کرنا ہے۔ **خسر الدنیا والآخرۃ** جی ہاں! رسول اللہ ﷺ کے پاکیزہ طریقوں کو چھوڑنے کا مطلب ہے **خسر الدنیا ولآخرہ** ......دنیا میں بھی خسارہ (اور نقصان) اور آخرت میں بھی خسارہ (اور نقصان)

اللہ اجر دے ڈاکٹر آفتاب صاحب کو کہ انہوں نے اس موضوع پر ایک منفرد تصنیف سے عام مسلمانوں کو

مباشرت کے طریقوں اور شہوت کو جائز طریقے سے پورا کرنے کے اصولوں سے روشناس کرایا ہے۔ دراصل اس کتاب کا یہ بھی مقصد ہے کہ اسلام اور صرف اسلام ہی کامل ترین مذہب ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ﴾ (آل عمران ۳،۱۹)

''دین (یعنی مکمل دین) تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔''

اس کی تشریح ایک اور جگہ اس طرح ہے:

﴿اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ (المائدہ،ع ۵،۴)

''آج میں نے تمہارے دین کو (یعنی اسلام کو) تمہارے لئے مکمل کر دیا اور اپنی نعمت کو تمہاری اوپر پورا کر دیا اور میں تمہارے لئے دین اسلام سے راضی ہوا۔'' (یعنی میں نے اسلام کو تمہارا دین بننے کے لئے پسند کر لیا۔)

اُمید ہے کہ یہ کتاب اردو میں اسلام پر لکھی گئی تصانیف کے ایک خلا کو پر کرے گی اور اس اعتبار سے اس کے مصنف نہ صرف قابل مبارکباد ہیں بلکہ ان کی یہ گراں قدر تصنیف لائق انعام و تکریم ہے۔

نئ دہلی، ۳۲/ اکتوبر ۱۹۸۹ء

فقط ماجد علی خان غفرلہ

www.deeneislam.com

تقریظ

از: حضرت مولانا مفتی عبدالقیوم صاحب
(مفسر قرآن علی گڑھ)

ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب کی مرتب کردہ کتاب ''آدابِ مباشرت'' کا میں نے مطالعہ کیا۔ کتاب میں جنسیات سے متعلق جہاں طبی پہلو پیش کئے گئے ہیں وہاں شرعی ہدایتیں بھی درج ہیں، جس کی وجہ سے کتاب زیادہ باوزن ہوگئی ہے۔ آخر میں مفید و مضر اغذیہ کی فہرست اس طرح مرتب کی گئی ہے۔ گویا دریا کو کوزے میں بند کردیا ہے۔ مجموعی حیثیت سے کتاب بالخصوص نوجوانوں کے لئے بہت مفید ہے۔ امید ہے کہ لوگ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں گے اور مؤلف کو دعائے خیر سے یاد رکھیں گے۔

عبدالقیوم

۱۰ صفر ۱۴۱۱ھ

www.deeneislam.com

تقریظ

از ڈاکٹر راحت علی خان صاحب

(ایم۔بی۔بی۔ایس، ایم۔ڈی علی گڑھ)

یوں تو آج کل علوم وفنون کی بڑی فراوانی ہے اور ہر موضوع پر نئی نئی کتابیں لکھی اور پڑھی جارہی ہیں اور جنسیات (Sex) پر بھی کافی لٹریچر بازار میں ملتا ہے مگر ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب کی یہ کتاب ''آدابِ مباشرت'' دیکھ کر اندازہ ہوا کہ اکثر شادی شدہ جوڑے جنسی تعلقات کے فن میں بالکل کورے اور ازدواجی زندگی سے متعلق شرعی احکام سے ناواقف و نابلد نظر آتے ہیں۔ اس لائن کی ضروری معلومات نہ ہونے کی وجہ سے اکثر افراد کو مختلف قسم کے جنسی مسائل اور امراض سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

اسلام کی تعلیمات نہ صرف اہل ایمان کے لئے مشعل راہ حیات ہیں بلکہ سارے ہی انسانوں کو فائدہ پہنچانے والی ہیں کیونکہ میڈیکل سائنس کے عین مطابق ہیں۔ مصنف نے قدیم حکما و اطباء کے اقوال اور نصیحتیں شامل کرکے اس کتاب کو عوام وخواص سب ہی کے لئے بہت مفید بنادیا ہے۔ بہتر ہے کہ اس کتاب کو ہندی و انگریزی میں شائع کرانے کا انتظام کیا جائے۔

راحت علی خان

www.deeneislam.com

جو تعریفی خطوط موصول ہوئے ہیں ان میں سے چند کا اقتباس درج کرنا بے محل نہ ہوگا۔

از: حضرت مولانا **محمد منظور نعمانی** دامت برکاتہم

(مدیر الفرقان لکھنؤ)

اتفاق سے کتاب ہاتھ میں آ گئی، میں نے اس میں حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی دامت فیوضہم کی تقریظ پڑھی، پھر بعض عنوانات کے تحت جو کچھ لکھا ہے وہ بھی پڑھ لیا تو اندازہ ہوا کہ کتاب بفضلہٖ تعالیٰ مفید ہے

از طرف محمد منظور نعمانی بقلم محمد ضیاء الرحمان

۲۵ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ

از: حضرت مولانا **محمد زید** صاحب

(مفتی جامعہ عربیہ ہتورہ)

آپ کی تصنیف کردہ کتاب ''آدابِ مباشرت'' دیکھ کر اور پڑھ کر بڑا رشک آیا۔ آپ کی محنت کارآمد ہوگئی۔ ماشاء اللہ کتنی خوش اسلوبی اور تہذیب کے ساتھ تمام باتوں کو شریعت کی روشنی میں تحریر فرمایا ہے۔ اگر قدرے تفصیل ہوتی اور کچھ مضامین کی بھی زیادتی ہوتی تو اور بہتر ہوتا۔

حضرت مولانا محمد زید صاحب

۵ رمضان ۱۴۰۸ھ

از: قاضی **سید عبد العزیز** صاحب

(ایم۔ ایس۔ سی لیکچرار مہوبہ)

آپ کی نئی شاہکار کتاب ''آدابِ مباشرت''، جس نے دیکھی بہت پسند کی اور وقت کی ضرورت بتایا......عزیز

از سید **عزیز احمد** صاحب

(ایم۔ اے پرشین کوچہ چیلان دہلی)

آپ کی کتاب ''آدابِ مباشرت'' پڑھی بہت پسند آئی اور بہت سی باتوں سے ذہن صاف ہوا۔ اس ذیل میں

www.deeneislam.com

بہت سی باتیں ایسی تھیں کہ سمجھ میں نہیں آتی تھیں۔ آپ کی کتاب کے مطالعے سے سمجھ میں آئیں۔ واقعی آپ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ دوسرے ایڈیشن کا بے چینی سے انتظار کروں گا۔

سید عزیز احمد صاحب

۲۰/اگست ۸۹ء

از: گلزار احمد صاحب

(وزارت دفاع مسقط سلطنت عمان)

محترم و مکرم جناب ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ اللہ کریم آپ کو سلامت رکھے۔ دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ (آمین) میں ایک مدت سے ہندوستان کے دو ماہناموں کا قاری ہوں۔ ایک ''معارف'، جو اعظم گڑھ سے نکلتا ہے۔ دوسرا ''الفرقان'، جو لکھنؤ سے نکلتا ہے۔ الفرقان کی فہرست کتاب میں ''آدابِ مباشرت'' نامی کتاب نظر سے گزری تو میں نے الفرقان کے احباب کو خاص طور پر مذکورہ کتاب کے لئے لکھا کیونکہ میں ایک عرصے سے مذکورہ موضوع پر مطالعہ کا خواہش مند تھا کہ دین اسلام ہمیں ازدواجی زندگی کے اس پہلو پر کیا ہدایت دیتا ہے۔ آپ کی کتاب کے مطالعے سے کافی معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ میرے نقطہ نگاہ میں مسلمان معاشرے کی یہ ایک بہت بڑی خدمت ہے۔ اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے حامی و ناصر ہوں، خدا حافظ۔

www.deeneislam.com

از: حضرت مولانا مفتی و قاضی **منظور احمد** مظاہری

(جامع العلوم، پٹکا پور، کانپور)

شرم و حیا سے عاری مغربی تہذیب نے آج جنسی تعلقات کو حیوانیت سے ہم کنار کردیا ہے۔ رشتہ ازدواج کے نزدیک ایک لفظ بے معنی ہوکر رہ گیا ہے۔ جانوروں سے بدتر شہوت رانی کے آزادانہ انداز نے مغربی معاشرے کو ایڈز جیسی خطرناک اور لاعلاج بیماری میں مبتلا کردیا ہے مگر افسوس کہ ہمارا نوجوان اس تباہ حال مغربی تہذیب وتمدن کو للچائی نگاہوں سے دیکھ رہا ہے۔ اسے اپنی تہذیب کی خبر بھی نہیں کہ جنسی تعلقات میں اسلام نے واضح اور کامل رہنمائی فرمائی ہے، جس میں صالح اولاد کی نعمت کے ساتھ خوشنودی باری تعالیٰ بھی ہے۔

جناب ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب نے اس اہم موضوع پر قلم اٹھا کر بڑا کرم فرمایا۔ نوجوانوں کو خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

فقط

منظور احمد

www.deeneislam.com

حالت حیض و نفاس میں جماع کی ممانعت

خالق کائنات نے مرد اور عورت کو ایک دوسرے کی صحبت سے سکون حاصل کرنے اور لطف اندوز ہونے کی جو خواہش رکھی ہے، اس کو پورا کرنے کے لئے شرع اسلامی نے نکاح کا طریقہ بتایا ہے اور اسی لئے نکاح حضور ﷺ نبی کریم ﷺ کی نہایت اہم سنت ہے۔ اس کے ذریعے انسان زنا جیسے مذموم گناہ سے بچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نکاح کو نصف الایمان بھی کہا گیا ہے۔ نکاح کے ذریعے جہاں انسان حرام کاری سے بچتا ہے، وہاں اس کو بدن کی صحت، ذہنی، سکون محبت اور ایک دوسرے کی سچی ہمدردی اور رازداری وغیرہ کے مختلف قسم کے فائدے بھی حاصل ہوتے ہیں۔

نکاح و رخصتی کے بعد جب مرد و عورت تنہائی میں یکجا ہوتے ہیں تو مرد کے اندر بالعموم مباشرت کا جذبہ بڑی شدت کے ساتھ ابھرتا ہے اور اس وقت بعض مرد بڑی بے صبری کے ساتھ عورت پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ بسا اوقات بیوی بحالت حیض ہوتی ہے تو اس درندگی سے بہت تکلیف ہوتی ہے اور وہ منع بھی کرتی ہے مگر احکام الٰہی کی ناواقفیت اور اس کے نقصانات کا علم نہ ہونے کے باعث عورت کے انکار کا لحاظ نہ کرتے ہوئے صحبت کر لیتے ہیں جبکہ قرآن عظیم نے صاف الفاظ میں حالت حیض میں صحبت کرنے سے روکا ہے اور حرام قرار دیا ہے۔

﴿فَاعۡتَزِلُوا النِّسَاءَ فِی الۡمَحِیۡضِ﴾ (سورۃ البقرہ)

''حالت حیض میں عورت سے الگ تھلگ رہو۔''

قرآن حکیم کے اس حکم کے بارے میں جدید علم طب نے اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ حیض سے خارج شدہ خون میں ایک قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے جو اگر جسم کے اندر رہ جائے تو صحت کے لئے مضر ہوتا ہے۔ اس طرح حالت حیض میں جماع سے اجتناب کرنے کے راز سے پردہ ہٹا دیا ہے۔ دوران حیض عورت کے خاص اعضا خون حیض کے مجمع ہونے سے سکڑے ہوئے ہوتے ہیں، اور اعصاب داخلی غدود کے سیلان کے باعث اضطراب میں ہوتے ہیں، اس لئے حالت حیض میں جنسی اختلاط مضرت اور کبھی حیض کی رکاوٹ کا سبب بن جاتا ہے اور بعد میں مزید خرابیاں سوزش رحم وغیرہ پیدا ہوجاتی ہیں اور موجودہ زمانے میں ایڈز نام کی انتہائی خطرناک بیماری جو معرض وجود میں آئی ہے وہ بھی اسی قسم کی بدعنوانیوں کا نتیجہ ہے۔

قربان جائیے شریعت محمدی ﷺ کے جس نے ہم کو احکام الٰہی کے ذریعے ایسی مذموم حرکات سے روکا جن سے فریقین کو طرح طرح کی بیماریاں اور امراض خبیثہ سوزاک و آتشک وغیرہ لاحق ہوجاتے ہیں، جن کا خمیازہ تمام عمر بھگتنا پڑتا ہے بلکہ اولاد پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ اولاد مجذوم یعنی کوڑھی ہوجاتی ہے۔

بعض فقہاؒ نے اس حکم کی خلاف ورزی پر حدیث کے مطابق کفارہ بھی رکھا ہے کہ جس شخص سے غلبہ شہوت کی بناء پر حالت حیض میں جماع کا گناہ سرزد ہوجائے تو اسے ایک دینار یا نصف دینار بطور کفارہ صدقہ کرنا چاہیئے۔ (اصحاب السنن وطبرانی)

حضرت امام ابوحنیفہؒ و امام مالکؒ اور امام شافعیؒ رحمتہ اللہ علیہم کے نزدیک کفارہ ادا کرنا واجب نہیں، البتہ استغفار واجب ہے اور امام احمد رحمتہ اللہ علیہ کا قول ہے کہ کفارہ ادا کرے۔ اگر ایک دینار ادا نہ کرسکے تو نصف دینار ادا کرے۔

حالت حیض میں بیوی کیساتھ لیٹنے کی اجازت

اسلام توہمات کی جڑ کاٹ دیتا ہے۔ اس کے احکامات فطری اور علمی حقائق پر مبنی ہیں، اس لئے انسانی اور حیوانی زندگی کو متوازن بنانے کی خاطر ہدایات دیتا ہے کہ جن پر عمل کرنے سے سماج فلاح و بہبود سے بہرہ ور ہوتا ہے اور کسی قسم کی تنگی محسوس نہیں کرتا۔

بعض مذاہب میں عورت کو حالت حیض میں اس درجہ ناپاک سمجھا جاتا ہے کہ اس کے ہاتھ کا کھانا، پانی اور ساتھ لیٹنا بھی ممنوع سمجھا جاتا ہے مگر شریعت محمدی ﷺ میں سوائے مباشرت، عورت کے تمام بدن سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے۔ ساتھ لیٹنے اور بوس و کنار کی پوری آزادی ہے مگر عورت کے زیر ناف حصہ کو یعنی ناف سے لے کر گھٹنوں تک برہنہ نہ کرے۔ سوائے صحبت کے پاجامے کے اندر جس جگہ چاہے لذت حاصل کرے۔ ساتھ میں کھانا پینا اور ایک ساتھ لیٹنا بھی منع نہیں ہے۔

حیض کے بعد کب جماع کیا جائے؟

جب حیض کا خون بند ہوجائے اور عورت اپنی شرم گاہ کو دھولے یا وضو کرلے یا غسل کرلے، تب اس سے جماع کرنا جائز ہوگا، اس لئے کہ قرآن مجید میں طہارت کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کا اطلاق تینوں حالتوں پر ہوتا ہے۔ (اصحاب السنن وطبرانی)

اس مسئلے میں ائمہ کا اختلاف ہے۔ امام مالک، امام شافعی اور امام احمد رحمہ اللہ علیہم کے نزدیک جب تک غسل نہ کرلے یا کسی عذر کی وجہ سے بجائے غسل کے تیمّم نہ کرلے اس سے جماع جائز نہیں۔ امام ابوحنیفہؒ کے مسلک میں مدت حیض کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔ اب اگر خون دس دن سے کم میں بند ہوجائے تو عورت سے جماع اس وقت جائز ہے جب وہ غسل کرلے یا ایک فرض نماز کا وقت گزر جائے اور اگر خون پورے دس دنوں کے بعد بند ہو تو غسل سے پہلے ہی اس سے جماع جائز ہوگا لیکن مستحب یہ ہے کہ عورت کے غسل کرلینے کے

بعد ہی اس سے جماع کرے اور بقول حضرت امام غزالیؒ ایام حیض گزر جانے کے بعد نہانے سے پہلے عورت سے صحبت نہ کرے کہ نص قرآن سے اس کی حرمت ثابت ہے۔

فائدہ:

چونکہ ایام حیض میں عورتیں غسل کرنا بند کر دیتی ہیں، اس لئے عقل سلیم کا بھی یہی تقاضہ ہے کہ بعد غسل صحبت کی جائے تا کہ بوس و کنار کے وقت عورت کے بدن کی بدبو ناگوار نہ معلوم ہو۔

خلاف وضع فطرت عمل کی ممانعت

جس طرح حالت حیض میں بیوی سے صحبت حرام ہے، اسی طرح بیوی کی دبر (پاخانہ کا مقام) میں عضو تناسل داخل کرنا بھی حرام ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے صراحتاً اس برے فعل سے منع فرمایا ہے۔ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی حدیث مروی ہے جس کے آخر میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ عورتوں کے پچھلے حصے میں جماع نہ کرو۔

جو شخص اپنی بیوی کے دبر میں جماع کرتا ہے یعنی پاخانہ کے مقام میں اپنا عضو داخل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو نظر کرم سے نہ دیکھیں گے۔

''جو لوگ اپنی بیویوں کے پچھلے حصے میں جماع کرتے ہیں، وہ ملعون ہیں۔'' (ابوداؤد)

امام غزالیؒ نے ''احیاء العلوم'' میں لکھا ہے کہ پشت کی طرف میں صحبت کرنا یعنی لواطت درست نہیں بلکہ اس کی حرمت اور زیادہ سخت ہے بہ نسبت حیض کی حالت میں صحبت کرنے کے کیونکہ اس میں عورت کو ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے۔

جلق یعنی ہاتھ سے منی نکالنے کی ممانعت

''عمدة الاحکام'' میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ سب کے ساتھ کھانے میں شفا ہے اور ارشاد ہے کہ بہت برے ہیں وہ لوگ جو تنہا کھائیں اور اپنی لونڈیوں کو ماریں اور اپنی بخشش کو بند کردیں اور نکاح کریں ہاتھ سے یعنی جلق لگائیں۔

ایک دن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی مجلس سے سب لوگ چلے گئے، ایک جوان بیٹھا رہا۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم کو کچھ ضرورت ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میں ایک مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں۔ پہلے تو لوگوں کی شرم مانع تھی اور اب آپ کی ہیبت و تعظیم مجھ کو کہنے نہیں دیتی۔ آپ نے فرمایا کہ عالم کا درجہ باپ کا سا ہوتا ہے جو بات تو باپ سے کہہ دیتا ہے، وہ مجھ سے بھی کہہ دے۔ اس نے عرض کیا کہ میں جوان ہوں اور بیوی نہیں رکھتا ہوں۔ اکثر مٹھولوں سے (جلق) قضا حاجت کرلیتا ہوں، اس میں کچھ گناہ ہوتا ہے یا نہیں؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف سے منہ پھیرلیا اور فرمایا چھی چھی لونڈی سے نکاح کرلینا تیری اس حرکت سے بہتر ہے۔

دلہن کے گھر میں آنے کے وقت کے احکام

نکاح و رخصتی کے بعد جب دلہن گھر میں آئے تو دلہن کا ہاتھ پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور بعض کتب میں لکھا ہے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے:

www.deeneislam.com

﴿أَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَ خَیْرِ مَاجَبِلْتَھَا عَلَیْھَا وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّمَاجَبِلْتَھَا﴾

''اے اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی اور اس کی عادتوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی نیز بری عادتوں کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔''

اس دعا کی برکت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عورت سے برائی دور کردے گا اور اس کے گھر میں اس عورت کی نیکی پھیلائے گا۔

شب زفاف کے آداب

جس وقت کے خلوت حاصل ہو اور آپس میں رغبت غلبہ کرے تو قبل مجامعت مع بسم اللہ تین بار سورۃ الاخلاص اور معوذ تین پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھ کر فعل جماع انجام دے۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ أَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا﴾

''اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں۔ اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھئے اور جو کچھ لڑکا، لڑکی ہمیں نصیب کریں اس کو بھی شیطان سے دور رکھئے۔''

پھر جب انزال کی نوبت پہنچے تو دل ہی دل میں یہ دعا پڑھے:

﴿أَللّٰھُمَّ لاَ تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا﴾

تو بموجب حدیث کے اگر اس جماع سے فرزند مقرر ہو تو ہرگز اس کو شیطان ضرر نہ پہنچائے۔ شیخ عبدالحق رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ اگر جماع کے وقت یہ دعا نہ پڑھے تو مقرر شیطان کو دخل ہوتا ہے اور اسی سبب سے اولاد میں فساد اور تباہ کاری ہوتی ہے۔ (رفاہ المسلمین)

صحبت کے وقت مرد و عورت بالکل جانوروں کی طرح برہنہ نہ ہوں۔ بالکل ننگے ہو کر صحبت کرنے سے اولاد بے حیاء پیدا ہوتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ خود کو اور بیوی کو سر سے پیر تک چادر یا کسی کپڑے سے ڈھانپ لیا کرتے تھے اور آواز پست کرتے تھے اور بیوی سے فرماتے تھے کہ وقار کے ساتھ رہو۔

حضور اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ کوئی شخص مثل چوپائے کے اپنی زوجہ پر نہ جاپڑے بلکہ اس کو چاہئے کہ پہلے بوس و کنار اور آہستہ بات چیت سے آمادہ کرے۔ جب مرد کو انزال ہوجائے تو فوراً نہ ہٹے بلکہ اسی طرح کچھ دیر ٹھہرا رہے تا کہ عورت کا مطلب بھی پورا ہوجائے کیونکہ بعض عورتوں کو دیر میں انزال ہوتا ہے، بعد فراغت مرد و عورت دونوں الگ الگ کپڑوں سے اپنی اپنی شرم گاہ کو پوچھ کر علیحدہ ہوں۔

www.deeneislam.com

جماع کا فطری طریقہ

جماع کا فطری طریقہ تو یہی ہے کہ عورت نیچے ہو اور مرد اوپر رہے چنانچہ سارے حیوانات اسی فطری طریقے پر عمل کرتے ہیں اور قرآن پاک کی ذیل کی آیت میں بھی یہی طریقہ نہایت لطیف اشارے میں بیان کیا گیا ہے:

﴿فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيْفًا﴾ (سورۃ الاعراف، آیت۔۱۸۹)

ترجمہ: جب مرد نے عورت کو ڈھانپ لیا تو اس کو ہلکا سا حمل رہ گیا۔ اس کی صورت یہی ہوسکتی ہے عورت چت لیٹے اور مرد اس کے اوپر پٹ (الٹا) لیٹے تو اس طرح مرد کے جسم سے عورت کا جسم ڈھک جائے گا۔

اسی طریقے میں زیادہ راحت و آسانی ہے۔ عورت کو بھی مشقت نہیں اٹھانا پڑتی۔ نیز استقرار حمل کے لئے بھی یہ طریقہ مفید ہے۔

شیخ الرئیس حکیم بوعلی سینا نے بھی اپنی کلیات ''قانون طب'' میں اسی طریقے کو پسندیدہ بتایا ہے۔ شیخ الرئیس کے نزدیک جماع کی تمام شکلوں میں بری شکل یہ ہے کہ عورت مرد کے اوپر ہو اور مرد نیچے چت لیٹا ہو کیونکہ اس صورت منی بھی مرد کے عضو میں باقی رہ کر متعفن ہو کر اذیت کا باعث ہوتی ہے۔

مباشرت سے فراغت کے بعد کا عمل

صاحب شرعۃ الاسلام نے لکھا ہے کہ صحبت سے فراغت کے بعد مرد عورت دونوں کو پیشاب کر لینا چاہئے، نہیں تو کسی لاعلاج مرض میں مبتلا ہو جائیں گے۔

''علم طب'' کی کتابوں میں لکھا ہے کہ بعض وقت منی کا کوئی قطرہ پیشاب کی نالی میں اٹکا رہ جاتا ہے تو سوزش و زخم پیدا کر دیتا ہے۔

مجامعت کے بعد عضو کا دھونا ضروری ہے

فقیہ ابو اللیث ثمر قندیؒ نے لکھا ہے کہ صحبت و قربت کے بعد اپنے عضو کو دھو لینا چاہئے۔ اس سے بدن تندرست رہتا ہے لیکن مجامعت کے فوراً بعد ٹھنڈے پانی سے نہ دھوئے کیونکہ اس طرح بخار آ جانے کا اندیشہ ہے۔ اتنی دیر تک رک کر دھوئے کہ بدن کی حرارت اعتدال پر آ جائے اور بقول حضرت علی رضی اللہ عنہ بعد وطی کے وہ البتہ پیشاب کر لے، نہیں تو درد لادوا عارض ہوگا اور ذکر کو آب نیم گرم سے دھوئے کہ بدن کو صحیح رکھتا ہے اور اگر گرم پانی نہ ہو تو تھوڑی دیر کے بعد سرد پانی سے دھونے میں مضائقہ نہیں۔

www.deeneislam.com

خلوت کی باتیں بیان کرنے کی ممانعت

بالعموم میاں بیوی کی پہلی ملاقات یعنی شب عروسی کی باتیں دلہن اپنی سہیلیوں اور دولہا اپنے دوستوں کو بتاتے ہیں مگر حضور اکرم ﷺ نے میاں بیوی کی خلوت کی باتیں دوست احباب اور سہیلیوں سے بیان کرنے کو ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔ ایسا کرنا بے شرمی کا جاہلانہ طریقہ ہے۔

بغیر غسل کے مجامعت نہ کریں

بعض تجربہ کار لوگوں کا قول ہے کہ اگر کسی شخص کو احتلام ہوا ہو تو وہ بغیر غسل کے اپنی بیوی سے مجامعت نہ کرے، نہیں تو اندیشہ ہے کہ لڑکا دیوانہ اور بخیل پیدا ہوگا۔ اسی طرح ایک بار صحبت کر لینے کے بعد پھر دوبارہ اسی وقت صحبت کی خواہش ہو تو فریقین بعد غسل دوبارہ مصروف ہوں۔ ایسا کرنا افضل ہے اور حضور اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعلیم دی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرے اور پھر ایسا دوبارہ کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ درمیان میں وضو کرے۔ (مسلم وابوداؤد)

صاحب احیاء نے لکھا ہے کہ کوئی ایک بار صحبت کرنے کے بعد یا احتلام ہوجانے کے بعد صحبت کرنا چاہئے تو اول ذکر دھو ڈالے یا پیشاب کرلے۔ بدون ان دونوں باتوں میں سے ایک کے کرنے کے صحبت نہ کرے۔

جماع کے فوراً بعد پانی نہ پئیں

اطباء کی تحقیق ہے کہ مجامعت کے فوراً بعد پانی نہیں پینا چاہئے۔ ایسا کرنے سے تنفس یعنی دمہ کا مرض پیدا ہوجاتا ہے، اسی لئے معدے پُر ہونے کی حالت میں جماع کرنے کو منع کیا گیا ہے کیونکہ جب معدہ پُر ہوتا ہے تو جماع کی حرارت سے خشکی پیدا ہوتی ہے اور پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔

کھڑے ہوکر صحبت کرنے کی ممانعت

طب نبوی ﷺ میں صاحب قنیہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ کھڑے ہوکر صحبت کرنے سے بدن کمزور اور ضعیف ہوجاتا ہے اور پیٹ بھرا ہونے کی حالت میں مجامعت نہیں کرنا چاہئے۔ اس سے اولاد کند ذہن پیدا ہوتی ہے۔

''طب یونانی'' کی بعض کتب میں لکھا ہے کہ کھڑے ہوکر صحبت کرنے سے رعشہ کا مرض ہوجاتا ہے۔

www.deeneislam.com

صحبت کے وقت شرم گاہ دیکھنے کی ممانعت

صاحب ''شـرعة الاسلام'' نے لکھا ہے کہ صحبت کے وقت عورت کی شرم گاہ کو نہ دیکھے کیونکہ اس سے اندیشہ ہے کہ کہیں اولاد اندھی پیدا نہ ہو۔ مسئلے کی رو سے اگرچہ شرم گاہ کو دیکھنا مباح ہے۔ عورت اور مرد ایک دوسرے کے ہر حصۂ جسم کو دیکھ سکتے ہیں مگر علماء نے لکھا ہے کہ عورت کی شرم گاہ دیکھنے سے نظر کمزور ہوجاتی ہے۔

مباشرت کے وقت باتوں کی ممانعت

فقیہ ابو اللیث نے اپنی کتاب ''بستان'' میں لکھا ہے کہ صحبت کے وقت زیادہ باتیں نہ کی جائیں۔ ایسا کرنے سے اندیشہ ہے کہ بچہ گونگا پیدا ہو۔

آنکھ دکھنے کی حالت میں جماع سے ممانعت

''جامع کبیر'' میں حضرت ام سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے کہ جب کسی بی بی کی آنکھیں دکھنے آتی تھیں تو رسول اللہ ﷺ اس سے قربت نہ فرماتے تھے جب تک تندرست نہ ہوجائے۔

فائدہ:

اس حدیث پاک سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اگر بیوی کسی دکھ بیماری میں مبتلا ہو تو اس کی صحت و رغبت کا اندازہ کئے بغیر صحبت کرنا مناسب نہ ہوگا اور عقلِ سلیم کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ بیماری کی حالت میں جماع سے اجتناب کیا جائے کیونکہ جذبات میں ہم آہنگی کے بغیر مباشرت کا لطف و سرور حاصل نہیں ہوتا ہے۔

جماع کرنے کا صحیح وقت

فقیہ ابواللیث نے اپنی کتاب ''بستان'' میں لکھا ہے کہ جماع کے لئے سب سے بہتر وقت رات کا آخر حصہ ہے کیونکہ اول شب میں معدہ غذا سے پُر ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے حوالے سے حضرت امام غزالیؒ نے ''احیاء العلوم'' میں تحریر فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ جب آخر شب میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے تو اگر آپ کو حاجت اپنی ازواج کی ہوتی تو ان سے قربت فرماتے ورنہ جا نماز پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ حضرت بلال ؓ آپ ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتے۔

صاحب احیاء کے نزدیک اول شب میں صحبت مکروہ ہے۔ بایں خیال کہ تمام شب ناپاکی کی حالت میں سونا پڑے گا۔

''طب نبوی ﷺ'' میں بھی بھرے پیٹ پر صحبت نہ کرنے کو لکھا ہے کیونکہ اول شب میں معدہ غذا سے پُر ہوتا ہے۔

مصنف کا مشورہ

اگر کسی شخص پر شہوت اس درجہ غالب ہو کہ وہ آخر رات تک نصف شب تک انتظار نہ کر سکے تو اس کو چاہیئے کہ قبل مغرب ہی تھوڑا کھانا کھالے۔ شکم سیر ہو کر نہ کھائے تا کہ بعد عشاء جب مصروف عمل ہو تو پورا معدہ غذا سے پُر نہ ہو۔

فائدہ:

یہ سب طبی مصالح ہیں۔ شرعاً ہر وقت جماع کی اجازت ہے۔ نبی کریم ﷺ سے بھی اول شب اور دن کے مختلف اوقات میں صحبت کرنا ثابت ہے۔ (شمائل ترمذی)

صحبت کے وقت کے چند مختصر آداب

۱......عورت و مرد پاک و باوضو ہوں۔

۲......مستحب ہے کہ بسم اللہ سے شروع کرے۔ اگر اول میں بھول جائے تو بعد انزال یاد آنے پر کہہ لے۔

۳......مباشرت سے قبل خوشبو ملنا بھی حضور اکرم ﷺ سے ثابت ہے۔

۴...... ہر قسم کی بدبو چاہے وہ میلے کچیلے ہونے کی وجہ سے ہو یا تمباکو سگریٹ نوشی کی وجہ سے ہو شہوت کو مردہ اور رغبت کو نفرت سے بدل دیتی ہے۔

۵......صحبت کے وقت قبلہ رو نہ ہوں۔

۶......صحبت کے وقت بالکل برہنہ نہ ہوں۔

۷......مرد انزال کے بعد فوراً علیحدہ نہ ہو بلکہ ٹھہرا رہے۔ یہاں تک کہ عورت کو بھی انزال نہ جائے۔

۸...... جب انزال ہونے لگے تو اس وقت کی دعا پڑھ لے۔ اگر اس جماع سے فرزند پیدا ہو تو اس کو ہرگز شیطان ضرر نہ پہنچائے گا۔

صحبت کرنے میں نیت کیا ہو

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ''وصایا'' میں لکھا ہے کہ جب کبھی ارادہ مباشرت کا ہو تو اس نیت سے کیا کرے کہ زنا سے باز رہوں گا اور دل کو ادھر ادھر بھٹکنے سے فراغت ہوگی اور اولاد نیک بخت ہوگی۔ اس نیت کے ساتھ صحبت کرنے میں ثواب ہے۔

www.deeneislam.com

اجنبی عورت کو دیکھ کر اپنی بیوی سے صحبت کرنا دل کی طہارت کا سبب ہے

صاحب احیاء نے لکھا ہے کہ حضرت جنیدؒ بغدادی فرمایا کرتے تھے کہ مجھ کو جماع کی حاجت ایسی ہی ہے جیسی غذا کی۔ غرض یہ کہ واقع میں بیوی غذا اور دل کی طہارت کا سبب ہے۔ اسی وجہ سے جس شخص کی نظر اجنبی عورت پر پڑے اور اس کا نفس اس کی طرف شائق ہو اس کو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی بیوی سے صحبت کرلے، اس لئے کہ صحبت کرنا دل کے وسوسے کو دور کردے گا اور فرمایا کہ عورت جب سامنے آتی ہے تو شیطان کی صورت میں آتی ہے۔ پس جب تم میں سے کوئی عورت کو دیکھے اور وہ اس کو اچھی معلوم ہو تو چاہیئے کہ اپنی بیوی سے صحبت کرلے کہ اس کے پاس بھی وہی بات ہے جو دوسری کے پاس ہے۔

بیوی کے پستان چومنے کی اجازت

عورت کے جسم میں بعض اعضاء ایسے ہیں کہ جن کے چومنے گدگدانے مسلنے سے عورت کو خاص قسم کی لذت محسوس ہوتی ہے۔ پس اگر کوئی شخص عورت کے پستان چومے یا چوسے تو جائز ہے مگر پستان منہ میں لینے میں اس کا لحاظ نہایت ضروری کہ عورت کا دودھ منہ میں جاکر حلق میں نہ جائے، کیونکہ یہ مکروہ تحریمی ہے۔

حالت حمل و رضاعت میں صحبت کی اجازت

حالت حمل اور ایسی حالت میں جبکہ بچہ دودھ پی رہا ہو۔ مسئلے کے لحاظ سے صحبت کرنا بلا کراہت جائز تو ہے مگر اطبا کے نزدیک جماع نہ کرنا بہتر ہے، کیونکہ صحبت سے نیا حمل قرار پاسکتا ہے اور حمل کے بعد عورت کا دودھ خراب ہوجاتا ہے جس کو پینے سے بچے کی صحت خراب ہوسکتی ہے۔

نبی کریم ﷺ امت کو ایسی باتیں اختیار کرنے کی ہدایت فرماتے تھے جو امت کے حق میں مفید ہوں ان باتوں کو اختیار کرنے سے منع فرماتے تھے جو امت کے حق میں مضر ہوں، چنانچہ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ:

﴿لَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ الْفِيْلَ يُوْكَ الْفَارِسَ فِيْهِ عَشَرَةٌ﴾ (ابوداؤد)

اپنی اولاد کو خفیہ طریقے پر ہلاک نہ کرو کیونکہ دودھ پیتے بچے کی موجودگی میں بیوی سے صحبت کرنے میں بچے کو نقصان پہنچتا ہے لیکن نبی کریم ﷺ نے اس کی ممانعت حرمت کے درجے میں نہیں فرمائی کیونکہ آپ ﷺ کے زمانے میں دوسری قوموں نے یہ طریقہ اختیار کررکھا تھا اور انہیں اسے بظاہر نقصان نہیں پہنچ رہا تھا۔ اگر دودھ پلانے کی وجہ

www.deeneislam.com

سے جماع کی قطعی ممانعت کردی جاتی تو شوہروں کو اس سے تکلیف ہوتی کیونکہ دودھ پلانے کا سلسلہ دو سال تک جاری رہتا ہے۔ ان تمام باتوں کا لحاظ کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا:

﴿لقد هممت انهى عن الغليته ثم رايت الفارس والروم﴾

''میں چاہتا تھا کہ دودھ پیتے بچوں کی ماؤں سے مباشرت کرنے سے منع کردوں گا مگر فارس و روم کے لوگوں کے بارے میں مجھے معلوم ہے کہ وہ ایسا کرتے ہیں اور ان کے بچوں کو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔''

احادیث بالا کی روشنی میں مرد کو چاہئے کہ ایام رضاعت میں جلد جلد صحبت کرنے سے تو بچتا ہی رہے۔ نیز دیگر طبی اصولوں کا علم حاصل کرے جیسا کہ آنحضور ﷺ نے فارس و روم کے طبی اصولوں کو نظر میں رکھا۔

جماع کیلئے مخصوص راتوں میں ممانعت

صاحب احیاء نے لکھا ہے کہ تین راتوں میں صحبت کرنی مکروہ ہے۔ ایک مہینے کی اول شب دوسرے آخیر شب، تیسرے پندرہویں شب۔ کہتے ہیں کہ ان تینوں راتوں میں صحبت کے وقت شیطان موجود ہوتے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ ان راتوں میں شیطان صحبت کیا کرتے ہیں اوراس امر کی کراہت ان راتوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ صاحب رفاہ المسلمین نے بھی مذکورہ بالا راتوں کے علاوہ شب چہارہ شنبہ اور شب عیدین میں اور اس رات میں کہ صبح کو ارادہ سفر کا ہو صحبت کرنے کو منع لکھا ہے۔ ایسا کرنے سے فرزند میں کچھ عیب عارض ہوتا ہے۔

''طب نبوی ﷺ'' میں بھی ابونعیم کی کتاب الطب کے حوالے سے لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا اے علی رضی اللہ عنہ !آدھے مہینے میں اپنی اہلیہ سے صحبت نہ کیا کرو کیونکہ اس تاریخ میں شیاطین آیا کرتے ہیں۔

شمائل ترمذی کے ترجمے میں فائدہ کے تحت لکھا ہے کہ مشائخ کی رائے میں عین نماز کے وقت صحبت کرنے سے اگر حمل ٹھہر جائے تو اولاد نافرمان ہوتی ہے۔

صحبت کرنے کیلئے مخصوص اوقات کی فضیلت

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ''وصایا'' میں لکھا ہے کہ دوشنبہ کو جماع کرنے سے فرزند قاری پیدا ہوتا ہے اور شب سہ شنبہ میں جماع کرنے سے سخی اور شب پنج شنبہ میں عالم و متقی اور روز پنج شنبہ میں قبل دوپہر کے عالم و حکیم پیدا ہوتا ہے اور شیطان اس سے بھاگتا ہے اور بروز جمعہ قبل نماز کی وطی (صحبت) کرنے سے فرزند سعید پیدا ہوگا اور جب مرے گا تو شہید مرے گا اور اگر شب جمعہ میں وطی کرے تو فرزند مخلص پیدا ہوگا اور جبکہ فارغ ہو یعنی خلاص ہو تو

www.deeneislam.com

چاہیئے کہ عورت سے جلد علیحدہ نہ ہوجائے بلکہ اتنا توقف کرے کہ وہ بھی خلاص ہوجائے، نہیں تو عورت اس کی دشمن ہوجائے گی۔ پھر جب دونوں فراغت پاچکیں تو دونوں علیحدہ علیحدہ کپڑے سے اپنے اندام کو پاک و صاف کریں۔ دونوں کو ایک ہی کپڑے سے پاک کرنا موجب جدائی کا ہے۔ (رفاہ المسلمین)

کھڑے ہوکر جماع کرنے کا نقصان پیچھے صفحات میں لکھا جاچکا ہے اب صرف دو حالتیں باقی رہ جاتی ہیں، بیٹھ کر یا لیٹ کر۔

اس بارے میں جو کچھ مطالعے میں آیا اس کا حاصل یہ ہے۔

ایک بار حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی بی بی کے ساتھ پچھلے کی طرف سے جماع کرگزرے۔ کرنے کے بعد احساس ہوا ہوگا کہ ایسا کرنے میں کوئی شرعی ممانعت تو نہیں ہے چنانچہ صبح کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا ''یا رسول اللہ!'' میں تو ہلاک ہوگیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا بات ہوئی؟

حضرت عمر نے عرض کیا کہ گزشتہ شب میں نے اپنے کجاوے (سواری) کا رخ بدل دیا۔ (یہ اشارہ ہے یعنی پشت کی طرف سے جماع کرلیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ یہاں تک کہ ذیل کی آیت نازل ہوئی۔

﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ﴾ (سورۃ البقرہ)

''تمہاری بیویاں تمہارے لئے مثل کھیت کے ہیں سو اپنے کھیت میں جس طرف سے ہوکر چاہو آؤ۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تشریح میں فرمایا جماع اگلے حصے (فرج) میں ہونا چاہئے۔ خواہ آگے کی طرف سے ہو یا پیچھے کی طرف سے۔ اس آیت کی تفسیر میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے ''بیان القرآن'' میں یوں تحریر فرمایا ہے۔

تمہاری بیویاں تمہارے لئے بمنزلہ کھیت کے ہیں کہ جس میں نطفہ بجائے تخم کے اور بچہ بجائے پیدا وار کے ہے سنو! اپنے کھیت میں جس طرف سے ہوکر چاہو آؤ اور جس طرح کھیتوں میں اجازت ہے۔ اسی طرح بیویوں کے پاس پاکی کی حالت میں ہر طرف سے آنے کی اجازت ہے۔ خواہ کروٹ سے ہو یا پیچھے یا آگے بیٹھ کر ہو یا اوپر نیچے لیٹ کر ہو جس ہیئت سے ہو مگر آنا ہو ہر حال میں کھیت کے اندر کہ وہ خاص آگے کا موقع ہے پیچھے کا موقع کھیت کے مشابہ نہیں، اس میں صحبت نہ ہو۔

کثرت جماع کی ممانعت

فقیہ ابواللیث نے اپنی ''بستان'' میں لکھا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کی صحت اور تندرستی زیادہ عرصہ تک قائم رہے تو اس کو چاہئے کہ صبح اور رات کو کھانا کھایا کرے۔ قرض سے سبکدوش رہے۔ ننگے پاؤں نہ پھرا کرے اور عورت سے قربت کم کیا کرے۔ (طب نبوی ﷺ)

ویسے بھی شریعت مطرہ نے ہر عمل میں اعتدال کو پسند کیا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جماع کے معاملے میں اعتدال کا پیمانہ کیا ہو۔ اس بارے میں حکماء کی رائے ہے کہ ہر وہ خواہش جماع جس کا محرک کوئی خارجی شئے مثلاً حسین وجمیل عورتوں کا نظارہ، فحش باتیں، عریاں عورتوں کی تصویروں کا دیکھنا نہ ہو بلکہ حقیقتاً جماع کا تقاضہ ہو اور فریق ثانی بھی آمادہ ہو تو ایسا جماع سکون و نشاط کا سبب ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف جماع کرنے سے کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ ایک صحبت کے بعد دوسری صحبت میں کتنا وقفہ ہو، اس بارے میں ہر آدمی کو اپنی قوت باہ کا لحاظ کرتے ہوئے ہفتہ، دو ہفتے، تین ہفتے یا ایک ماہ میں ایک بار کرنا مناسب ہے۔ یہ وقفہ موجودہ دور کے اعتبار سے ہے جبکہ اچھی اور مقوی غذائیں ہر ایک کو میسر نہیں ہیں۔

حضرت مولانا سعید الدین عثمانیؒ نے رفاہ المسلمین میں لکھا ہے کہ چار روز کے عرصے میں ایک دو بار مجامعت کیا کرے اور جو عورت کی خواہش ہو تو زیادہ مضائقہ نہیں۔ اس واسطے کہ زوجہ کی خاطر داری واسطے تحسین اور حفاظت فرج کے واجب ہے کہ مبادا طبیعت اس کی کسی اور کی طرف راغب ہوجائے اور خیال بدگزرے (یہ صرف حالات کے لحاظ سے ایک مشورہ ہے تاکہ کسی اور معاشرتی نقصان میں مبتلا نہ ہو ورنہ کثرت جماع سے پرہیز صحت کے لئے مفید ہے۔ کثرت جماع کا ایک بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ سرعتِ انزال کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ تمام رات میاں بیوی کا ایک ہی بستر پر سونا اگرچہ شرعاً جائز ہے مگر ہمیشہ ایک ساتھ سونا بھی کثرت مباشرت کی طرح نقصان دہ ہے۔ اس سے بھی ضعف باہ پیدا ہوتا ہے۔

سرعتِ انزال کا نقصان

سرعت انزال اس حالت کو کہتے ہیں کہ مرد جیسے ہی صحبت کا ارادہ کرے یا صحبت شروع کرے اور اس کا انزال ہوجائے یا ایک آدھ منٹ میں ہوجائے جبکہ یہ وقفہ اوسطاً ۲ ۔۳ منٹ کا ہونا چاہئے۔ اگر مرد کو سرعت انزال کی شکایت ہوجائے تو اس صورت میں عورت کی سیری نہیں ہوتی کیونکہ اس کو انزال نہیں ہوتا اور یہ حالت عورت کے لئے تکلیف دہ ہوتی ہے اور ایک نقصان یہ بھی ہے کہ اولاد نہیں ہوتی۔

www.deeneislam.com

اس مرض کا سبب منی کا پتلا ہونا۔عضومخصوص کی حس کا بڑھ جانا یا عضو کی نسوں میں ڈھیلا پن آجانا ہوتا ہے۔ اگر منی پتلی ہوگئی ہوتو مغلظ منی غذائیں استعمال کی جائیں اورعضو کی نسوں میں ڈھیلا پن پیدا ہوجائے تو طلاء وغیرہ کا استعمال کیا جائے۔

بقول حکیم رازی، کثرت جماع بڈھوں کو موت کی نیند سلاتا ہے۔ جوانوں کو بوڑھا، موٹوں کو دبلا اور دبلے آدمیوں کومردہ بناتا ہے۔بس بغیر شہوت صادق و انتشار کامل جماع نہ کرنا چاہئے۔

قوت باہ اور شہوت کی کمی و زیادتی

ہر مرد وعورت میں شہوت یکساں نہیں ہوتی ہے۔کسی مرد میں شہوت بہت زیادہ اور کسی مرد میں بہت کم ہوتی ہے اور یہی حال عورتوں کا ہے کہ کسی عورت میں شہوت زیادہ اور کسی میں بہت کم ہوتی ہے۔ علاقائی آب و ہوا اور غذاؤں کو بھی اس میں بڑا دخل ہے۔بعض گرم علاقوں مثلاً عرب کے لوگوں میں شہوت زیادہ اور سرد علاقوں میں نسبتاً کم ہوتی ہے مگر عورتوں میں بمقابلہ مرد کے کم ہوتی ہے۔

فعل جماع کی انجام دہی کے لئے جو قوت درکار ہوتی ہے، اسے قوت باہ کہتے ہیں، جس شخص میں یہ قوت جتنی زیادہ ہوتی ہے اتنا ہی عمل مجامعت سے فریقین کو نشاط زیادہ حاصل ہوتا ہے اور اگر مرد میں یہ قوت باہ کمزور ہو اور عورت میں شہوت زیادہ ہو تو ایسی حالت میں اکثر عورت کو آسودگی نہیں ہوتی ہے۔ اگرچہ مرد کی ہوس جماع پوری ہوجاتی ہے۔ بسا اوقات اس نامکمل جماع سے جس میں عورت کو انزال نہیں ہوتا ہے، عورت کو ناگوار معلوم ہوتا ہے اور اعصابی بیماریاں، ہسٹر یا وغیرہ میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔ جماع سے بے رغبتی اور شوہر سے نفرت کرنے لگتی ہیں۔ کثرت جماع سے بھی قوت باہ کمزور ہوجاتی ہے۔ ایسی صورت میں مرد کو علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہئے اور حضور نبی کریم ﷺ کی ارشاد فرمائی ہوئی ہدایتوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور دواؤں کے بجائے غذاؤں سے کمزوری کو دور کرنا چاہئے۔

اس زمانے کے اشتہاری حکیم ڈاکٹر جو اپنے کو Sex Expert لکھتے ہیں یا اخبارات میں دواؤں کے اشتہارات دیتے ہیں، ان کی دواؤں میں اکثر افیون دھتورہ، بھنگ، سنکھیا وغیرہ زہریلی اشیاء شامل ہوتی ہیں جن سے فوری طور پر امساک تو ضرور ہوتا ہے مگر بعد کو نقصان ہوتا ہے اور ان کا مسلسل استعمال جلد قبر کے گڑھے تک پہنچا دیتا ہے۔

غذاؤں کے ذریعے آہستہ آہستہ جو قوت پیدا ہوتی ہے، اس میں استحکام ہوتا ہے۔

www.deeneislam.com

نکتے کی بات

جو شخص مندرجہ رسالہ ہٰذا ہدایتوں کے مطابق وظیفہ زوجیت ادا کرے اور ہمیشہ بعد فراغت کسی مرغن غذا کے چند لقمے کھانے کی عادت بنالے تو اس کو کبھی جماع کا ضرر محسوس نہ ہوگا اور ہر قسم کے ضعف سے محفوظ رہے گا۔

مقوی غذا باعتبار موسم، انڈوں کا حلوہ، گاجر کا حلوہ، ماء اللحم دودھ میں ملاکر، دودھ میں شہد ملاکر یا چھوارے دودھ میں اوٹاکر، کھویا کی برفی، بالائی وغیرہ جو بھی مل سکے۔ اگر کوئی بھی چیز میسر نہ ہو تو کم از کم دو تین تولہ گڑ ہی کھالیا کرے۔

اقوال اطباء یا حکمت کی باتیں

☆...... کسی غیر طبعی طریقہ سے جماع کرنا اور منی نکلتے وقت اس کو روکنا سوزاک اور دوسرے پیشاب کی نالی کے امراض پیدا کرتا ہے۔

☆...... حالتِ جنابت یعنی صحبت کے بعد غسل کرنے سے پہلے غذا کھالینا نسیان (بھول) کا مرض پیدا کرتا ہے۔

☆...... حسین عورت کا ہر وقت خیال رکھنا۔ عشقیہ افسانوں اور ناولوں کا پڑھنا۔ ننگی تصویریں دیکھنا۔ شہوت بڑھانے والے مناظر کا تصور اور اس دور کی سب سے بڑی لعنت بلو پرنٹ نام سے موسوم حیا سوز فلمیں دیکھنا، سرعتِ انزال اور رقت منی و جریان کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

☆...... مجامعت کم ہی کرنا ہر حال میں بہتر ہے، کیونکہ مجامعت میں جو چیز خرچ ہوتی ہے وہی روغن حیات ہے۔ چراغ عمر اسی سے روشن رہتا ہے۔

☆...... سرعتِ انزال سے بچنے کے لئے کھٹی چیزیں زیادہ نہ کھایا کریں۔

☆...... بخار کی حالت میں جماع کرنے سے بدن میں حرارت بس جاتی ہے اور دق کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔

☆...... صحبت کے بعد کوئی مرغن و شیریں غذا از قسم انڈے کا حلوہ، گاجر کا حلوہ، شہد آمیز دودھ یا میوہ جات کا آمیزہ کھالینے سے قوت باہ کم نہیں ہوتی۔ اگر یہ کچھ میسر نہ ہو تو ۲۔۳ تولہ گڑ ہی کھالیں مگر پاکی حاصل کرنے کے بعد ہی کھانا بہتر ہے۔

☆...... کسی غیر کے مکان یا کسی ایسی جگہ جہاں اچانک کسی کے آجانے کا خوف ہو صحبت نہ کریں۔ ایسی حالت میں لطف صحبت حاصل نہیں ہوتا اور کمزوری پیدا ہوتی ہے۔

☆...... بھرے پیٹ کی حالت میں صحبت کرنے سے اول تو انزال جلد ہوتا ہے۔ دوسرے ضعف معدہ، ضعف ہضم،

ورم جگر و شکم وغیرہ امراض پیدا ہوجاتے ہیں۔ کھانا کھانے کے ۳،۴ گھنٹے بعد صحبت کرنا چاہئے۔

☆...... پیشاب زور سے معلوم ہونے کے وقت صحبت کرنے سے مثانہ اور پیشاب کی نالی میں امراض پیدا ہوجاتے ہیں اور پاخانہ زور سے معلوم ہوتے وقت جماع کرنے سے بواسیر وغیرہ امراض مقعد لاحق ہوجاتے ہیں۔

☆...... آنکھیں دکھنے کی حالت میں صحبت کرنے سے آنکھوں میں زخم اور سفیدی پیدا ہوجاتی ہے۔

☆...... نشے کی حالت میں صحبت کرنا تمام بدن میں فساد کا باعث ہوتا ہے اور بعد اکثر وجع المفاصل گھٹیا (Rehumatic Pain) پیدا ہوسکتا ہے۔

☆...... جس رات مرد کا ارادہ صحبت کرنے کا ہوتو اپنی عورت سے صبح ہی اس کا ذکر کردے تاکہ وہ اپنے جسم کو پاک صاف کرلے اور موئے زہار دو کرلے اور خود کو آراستہ کرلے پیشتر اطلاع سے عورت پر بھی شوق جماع مستور ہوجاتا ہے تو دونوں کو صحبت کا پورا لطف و سرور حاصل ہوتا ہے۔

☆...... اگر جماع کے وقت پیشاب کا شدید تقاضا نہ ہوتو خواہ مخواہ پیشاب نہ کریں ورنہ عضو کا انتشار و خیزش جلد ختم ہوجائے گی۔

اگر عورت جماع سے قبل پیشاب کرکے ٹھنڈے پانی سے استنجاء پاک کرلے تو جلد شہوت ناک ہوجاتی ہے اور جلد منزل ہوجاتی ہے۔ نیز فرج میں کچھ تنگی بھی آجاتی ہے جو زیادتی لذت کا سبب ہوتی ہے۔

دو مردوں یا دو عورتوں کو
ایک ہی بستر میں سونے کی ممانعت

اسلامی تعلیمات نے انسانی زندگی کی جزئیات تک اپنی روشنی پھیلائی ہے اور کوئی گوشہ ایسا نہیں چھوڑا جہاں اس کی ہدایات نے مشعلِ راہ نہ دکھائی ہو۔

اس دور کی عام خباثتوں میں ہم جنسی کی خباثت بھی ہے نہ صرف مردوں میں بلکہ عورتوں میں بھی ہم جنسی کی لعنت داخل ہونے لگی ہے، اور نئی تہذیب کے یہ گندے انڈے حیات انسانی کو نئی روشنی کے نام پر اور نئی تعلیم کے سائے میں برباد اور فضا کو مسموم بنارہے ہیں۔ جن حضرات نے عصمت چغتائی کا افسانہ ''لحاف'' (جو ایک حقیقت بتائی گئی ہے) پڑھا ہے ان کو معلوم ہے کہ دو عورتیں ایک لحاف میں کیا کیا حرکتیں کرسکتی ہیں۔ ان نازیبا حرکات کا یہاں بیان کرنا مناسب نہیں ہے مگر دانش و حکمت کے بے بہا خزانہ احادیث نبوی ﷺ میں ان کے سدباب کی صورتیں بتادی گئی ہیں تاکہ احتیاطی تدابیر اختیار کرکے ان برائیوں کو جو انسانی اختلاط کی مختلف شکلوں میں رونما ہوتی ہیں، سا کو تباہ نہ کرسکیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ایک ہی بستر میں دو مردوں یا دو عورتوں کو ایک ساتھ سونے کی ممانعت فرمائی ہے۔ برہنہ حالت میں ایک عورت کا دوسری عورت سے بدن مس کرنا بھی منع ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کو ننگا نہ دیکھے اور نہ کوئی عورت کسی عورت کو برہنہ دیکھے اور نہ دو مرد ایک بستر اور ایک کپڑے (چادر یا لحاف) میں سوئیں اور نہ دو عورتیں ایک ایک کپڑے میں سوئیں۔ (مشکوٰۃ شریف جسم کے پوشیدہ حصوں کے دیکھنے کے باب میں) نیز ریاض الصالحین میں واضح الفاظ کے ساتھ حدیث میں دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو الگ الگ بستروں میں سلانے کی ہدایت آئی ہے اور یہ حکمت و مصلحت ہر ذی ہوش کی سمجھ میں آنے والی ہے۔ بدن سے بدن کے مس ہونے میں جو لذت آفرینی ہے، اس کا سدباب اور پیشگی ازالہ ان حدیثوں کے ذریعے ہوتا ہے اور مرض کے پیدا ہونے سے پہلے اسباب مرض کا تدارک ہے۔ احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ اس زمانے میں سختی سے ان انمول ہدایتوں پر عمل کیا جائے اور سمجھ دار بچوں اور سمجھ دار بچیوں کو سختی کے ساتھ علیحدہ علیحدہ بستروں میں سونے سلانے کا اہتمام کیا جائے۔

لواطت یا اغلام بازی

ایک مرد کا کسی دوسرے مرد یا لڑکے کے ساتھ منہ کالا کرنا اور اپنی شہوت کی آگ کو بجھانا لواطت یا اغلام کہلاتا ہے۔ یہ خبیث عادت سب سے پہلے حضرت لوط علیہ السلام کی قوم میں پیدا ہوئی کہ جس کو حضرت لوط علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے روکنے کی کوشش کی اور ہر طرح سمجھایا مگر جب قوم کسی طرح نہ مانی تو عذاب الٰہی نازل ہوا اور ان ظالم و نافرمانوں کی ساری بستی تہہ و بالا کردی گئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ رب العزت کی جس قدر ناراضگی اس فعل بد کے کرنے والوں پر ہوتی ہے کسی اور گناہ پر نہیں ہوتی۔ (اللہ محفوظ رکھے آمین)

اس دور میں امریکہ، انگلینڈ وغیرہ ممالک میں جو سائنس کی ترقیات کی بنا پر اپنے کو سب سے زیادہ مہذب اور اعلیٰ سمجھتے ہیں۔ اس فعل بد کے کرنے والے زیادہ ہوگئے ہیں اور اس کو کوئی عیب و گناہ نہیں سمجھا جارہا ہے جس کے نتیجے میں اللہ رب العزت کی طرف سے ''ایڈز'' نام کی انتہائی ہلاکت خیز بیماری عذاب بن کر نازل ہوئی ہے۔ ایڈز کی بیماری میں مبتلا ہونے والوں میں غالب اکثریت اغلام کرنے اور کرانے والوں کی ہے۔

چونکہ یہ فعل منشائے قدرت کے خلاف ہے، اس لئے اس کے فاعل و مفعول دونوں کو دنیا میں بھی اس کی سزا بھگتنا پڑتی ہے۔ فاعل کا عضو تناسل ٹیڑھا، پتلا اور کمزور ہوجاتا ہے۔ نسوں میں غیر معمولی کھنچاؤ سے خرابی پیدا ہوجاتی ہے اور پھر وہ عورت کے قابل نہیں رہتا اور مفعول کی مقعد کے حلقے جو پاخانہ روکنے کے لئے بنائے گئے ہیں باہر کی

طرف سے بے جا دباؤ پڑنے سے کمزور ہوجاتے ہیں اور ان میں پاخانہ روکنے کی قدرتی صلاحیت بھی ناقص ہوجاتی ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ اس کے مفعول کو کچھ عرصہ بعد ایسی عادت ہوجاتی ہے کہ وہ خود ایسا کرانے کے لئے لوگوں پر مال خرچ کرکے اپنی آگ بجھاتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ مرد کی منی کے کیڑے اس کے مقعد میں ایسی خارش یا گدگداہٹ پیدا کرتے ہوں کہ وہ ایسا کرانے کے لئے مجبور ہوجاتا ہو۔

مردوں کے جلق و اغلام کی طرح

عورتوں میں غیر فطری طریقے

شریعت کے احکام مرد و زن کے لئے یکساں ہیں۔ جو باتیں یا افعال کے لئے حرام وممنوع ہیں، وہ اسی طرح عورتوں کے لئے بھی حرام وممنوع ہیں، چونکہ عورتوں میں بھی مردوں کی طرح جماع غیر فطری پایا جاتا ہے اور کیوں نہ ہو کہ آخر ایک ہی جنس تو ہے، اس لئے عورتوں کو بھی ان مذموم حرکات سے باز رہنا ضروری ہے، کیونکہ اس کے نقصانات و سزائیں دنیا و آخرت میں یکساں ہیں۔ زیادہ تفصیل اس رسالے میں نامناسب ہے۔ گھر کے بڑوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی معصوم بچیوں، بہنوں، مطلقہ و نوجوان ، بیوہ عورتوں کی مناسب انداز میں نگرانی رکھیں یا عقد ثانی کا انتظام کریں تاکہ وہ محفوظ رہیں۔

مقوی باہ غذائیں

غذا کا قوت مردی سے گہرا تعلق ہے جو خوراک ہم روزمرہ کھاتے ہیں، وہی معدہ میں ہضم کے عمل کے بعد خون پیدا کرتی ہے اور پھر خون سے خصیوں کے عمل کے ذریعے منی یعنی مادہ تولید تیار ہوتا ہے جو زندگی کا جو ہر خاص اور لذتوں کا سرچشمہ ہے لہٰذا ہمیشہ ایسی غذاؤں کا اہتمام رکھنا چاہیئے، جن سے قوت مردی ہمیشہ قائم رہے اور جسمانی قوت میں بھی فرق نہ آئے۔ نیز دل و دماغ بھی کمزور نہ ہونے پائیں اور باہ کو نقصان پہنچانے والی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ذیل میں ہر نوع کی مقوی باہ مفرد غذائیں تحریر کی جاتی ہیں۔

اجناس:

گیہوں، چنا، باقلا، لوبیا، ماش، مونگ، چاول، بہ شکل (پلاؤ، بریانی)، تل، بنولہ، مونگ پھلی وغیرہ۔

نباتات میں:

پیاز، لہسن، اروی، بھنڈی، شلجم، کدو، چقندر، گاجر، شکرقند، آلو، رتالو، سونٹھ ادرک، سنگھاڑا خشک، گڑ، خشخاش،

www.deeneislam.com

سبوس اسپغول، ڈھانک کا گوند، ببول کا گوند، برگد کا دودھ، ریش برگد وغیرہ۔

پھلوں میں:

میٹھا آم، انگور شیریں، انار شیریں، کیلا، انجیر، سیب، ناشپاتی، امرود، خربوزہ وغیرہ۔

خشک میوہ جات میں:

پستہ، بادام، چلغوزہ، مکھانہ، چھوارہ، کھجور، کشمش، مویز (منقی) کھوپرا (گری)، زیتون، اخروٹ، خوبانی، فندق وغیرہ۔

حیوانات میں:

تمام حلال پرندوں کا گوشت اور ان کا مغز، چوزہ مرغ، کبوتر، بٹیر، تیتر، لواقاز، مرغابی بطخ اور ان کے انڈے، لوا، کنجشک صحرائی (چڑے) تازہ مچھلی مع مغز خصوصاً روہو۔

دودھ، گائے بھینس، دہی، مکھن، گھی، جوان بکرے کا گوشت، سری پائے، کلیجی، گودے دار ہڈیوں کی یخنی، جوان بکرے کے خصیے جو حنفیہ کے یہاں مکروہ تحریمی مگر بعض مسلکوں میں حلال۔

مصالحہ جات:

لونگ، سیاہ مرچ دار چینی، زعفران، جاوتری، جائفل، الائچی وغیرہ۔

باہ کو نقصان پہنچانے والی اشیاء
جن کے کثرت استعمال سے بچا جائے

ہر قسم کے ترش پھل، اچار، چٹنی، املی، کیت، سرکہ، نیبو، آم کی کھٹائی وغیرہ زیادتی کے ساتھ لال مرچ، گرم مصالحہ جات زیادتی کے ساتھ چائے یا کافی، سونف، ہرا دھنیہ وغیرہ۔

چند مفردات کے خصوصی فائدے

خرما و کھجور:

خرمے و کھجور کو قوت باہ سے خصوصی مناسبت ہے، اس لئے عقد و نکاح کے موقع پر چھواروں کی تقسیم کئے جانے کا قدیم رواج چلا آ رہا ہے۔ چھوارے کا چوسنا پیاس کو دفع کرتا ہے۔ اکثر حلوہ جات میں اسی وجہ سے اس کو شامل کیا جاتا ہے۔ طب کی کتابوں میں خرمے کا استعمال باہ کے لئے مفید بتایا گیا ہے۔ معجون آرد خرما طب یونانی کا مشہور

مرکب ہے۔

کھجور کے فائدے پچھلے صفحات میں بھی ذکر کئے جا چکے ہیں جو عورت بچہ جنے اس کے لئے تازہ کھجور سے بہتر کوئی غذا نہیں۔ اگر تازہ کھجور نہ مل سکے تو خشک ہی سہی۔

اگر کھجور سے بہتر کوئی اور چیز ہوتی تو اللہ رب العزت حضرت مریمؑ کو ولادت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت وہی چیز کھلاتا۔ قرآن پاک کی سورۃ المریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریمؑ کو حکم فرمایا کہ کھجور کا تنا پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ، تم پر تازہ تازہ پکی کھجوریں گر پڑیں گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ زچہ کے لئے کھجور سے بہتر کوئی غذا نہیں۔ حکماء نے لکھا ہے کہ کھجور سے نفاس کا خون جس کے ذریعے اندر کی گندگی خارج ہوتی ہے، خوب بہتا ہے اور عورت کے مزاج میں گرمی پیدا ہوتی ہے اور قوت آتی ہے۔ کھجور رگوں کو نرم کرتی ہے اور ولادت سے رگوں میں جو کھچاوٹ سے درد (After Pains) ہوتا ہے اس کو دفع کر دیتی ہے۔

شہد:

حضور اکرم ﷺ کو شہد اس لئے زیادہ محبوب تھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس میں شفا ہے اور حکماء نے شہد کے بے شمار فائدے لکھے ہیں۔ نہار منہ چاٹنے سے بلغم دور کرتا ہے۔ معدہ صاف کرتا ہے۔ فضلات کو دفع کرتا ہے۔ سدے کھولتا ہے۔ معدہ کو اعتدال پر لاتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے۔ حرارت غریزی کو قوی کرتا ہے۔ قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ مثانہ کے لئے مفید ہے۔ سنگ مثانہ کو دور کرتا ہے اور پیشاب کے بند ہونے کو کھولتا ہے۔ فالج اور لقوہ کے لئے مفید ہے۔ ریاح خارج کرتا ہے اور بھوک زیادہ لگاتا ہے۔

شہد اور دودھ ہزاروں قسم کے پھولوں کا عرق ہیں۔ اگر تمام جہان کے طبیب جمع ہوکر ایسا عرق تیار کرنا چاہیں تو ہرگز نہیں کر سکتے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کی شان ہے کہ اپنے بندوں کے لئے ایسے عمدہ اور کثیر الفوائد عرق پیدا فرمائے۔

دودھ:

ابو نعیم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ پینے کی چیزوں میں رسول اللہ ﷺ کے نزدیک دودھ بہت عزیز تھا۔

فائدہ:

حکماء نے لکھا ہے کہ اس میں حکمت یہ ہے کہ دودھ قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ بدن کی خشکی دور کرتا ہے اور جلد

www.deeneislam.com

ہضم ہوکر غذا کے قائم مقام ہوجاتا ہے۔منی پیدا کرتا ہے، چہرے کا رنگ سرخ کرتا ہے۔خراب فضلات کو نکالتا ہے اور دماغ کوقوی کرتا ہے۔

لہسن:

امام جلال الدین سیوطیؒ نے جمع الجوامع میں دیلمی سے ایک روایت نقل کی ہے اور دیلمی نے حضرت علی ؓ سے حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے لوگو! لہسن کھایا کرو اور اس سے علاج کیا کرو کیونکہ اس میں بیماریوں سے شفا ہے۔

اس حدیث کی صحت میں اگر چہ علماء کو کلام ہے مگر اطباء کے نزدیک لہسن میں بہت فوائد ہیں۔ یہ ورم کوتحلیل کرتا ہے۔حیض کو کھولتا ہے۔ پیشاب جاری کرتا ہے۔معدہ سے ریاح نکالتا ہے۔مرطوب مزاج والوں میں قوت باہ پیدا کرتا ہے۔منی کو زیادہ کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کی منی کو خشک کرتا ہے۔معدہ اور جوڑوں کے درد کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ چہرے پر رعنائی پیدا کرتا ہے۔ضیق النفس اور رعشہ میں مفید ہے مگر حاملہ کے لئے اس کا کثرت استعمال نقصان دہ ہے۔ ویدک میں اس کے بے شمار فوائد تحریر کئے گئے ہیں بلکہ اس کو امرت (آب حیات) شمار کیا جاتا ہے۔

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ اس کو کچا کھا کر مسجد میں نہ آیا کرو۔

زعفران:

مقوی معدہ اور مقوی قلب و جگر ہے۔ دوسری ادویات میں شامل کرنے سے ان کے اثرات کو تیز اور سریع الاثر بناتی ہے۔ زبردست مقوی باہ ہے۔ دل و دماغ اور بصارت کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔

جائفل، جاوتری، دارچینی:

بڑی زبردست مقوی و محرک باہ ہیں۔ بوڑھوں کو خصوصیت سے عصائے پیری کا کام دیتی ہیں۔ اعصاب اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہیں۔

فلفل دراز:

جس کو چھوٹی پیپل بھی کہتے ہیں۔مقوی دماغ، مقوی معدہ اور محرک باہ ہے۔ نگاہ کو تیز کرتی ہے۔فساد بلغم کو دور کرتی ہے۔ دودھ میں جوش دے کر پینا مفید ہے۔

خوشبو:

خوشبو کا روح انسانی سے خصوصی تعلق ہے۔ اس کا اثر دل و دماغ پر فوراً بجلی کی مانند ہوتا ہے۔خوشبو طبیعت

www.deeneislam.com

میں سرور و انبساط پیدا کرتی ہے، اس لئے شادی کے موقع پر دلہنوں کو پھولوں کے گجرے پہنائے جاتے ہیں اور خوشبو میں بسایا جاتا ہے۔ خوشبو اور باہ میں گہرا تعلق ہے اور مقناطیسی کشش ہے۔ آنحضرت ﷺ اپنے سر اور ریش مبارک پر مشک لگایا کرتے تھے۔ ''سفر السعادۃ'' میں لکھا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں جب کوئی خوشبو پیش کرتا تو آپ ﷺ اس کو رد نہ فرماتے اور آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص خوشبو دے تو اس کو رد نہ کرے۔

قوت باہ کے اضافے کیلئے غذائیں

ابونعیم نے کتاب ''الطب'' میں لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھجور کو مسکہ (مکھن) کے ساتھ بہت عزیز رکھتے تھے۔

فائدہ:

علماء نے لکھا ہے کہ اس کو کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ بدن بڑھتا ہے، آواز صاف ہوتی ہے۔

مسکہ اور شہد ملا کر کھایا جائے تو ذات الجنب کے لئے مفید ہے اور جسم کو فربہ کرتا ہے۔ (طب نبوی ﷺ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے اپنی قوت باہ کی شکایت فرمائی تو جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ آپ ہریسہ تناول فرمایا کریں کیونکہ اس میں چالیس مردوں کی قوت ہے۔ (طب نبوی ﷺ)

''مذاق العارفین'' میں بھی یہ حدیث ہے اور حاشیہ پر لکھا ہے کہ ہریسہ کٹے ہوئے گیہوں، گوشت، گھی اور مصالحہ ڈال کر پکایا جاتا ہے۔

امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ چار چیزیں قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔ چڑیوں کا کھانا (طب یونانی کے مایہ ناز لبوب کبیر میں چڑوں کا مغز ہی ڈالا جاتا ہے)۔ اطریقل کھانا، پستہ کھانا، ترہ تیزک کھانا۔

ابونعیم بن عبدالعزیز جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پشت کا گوشت تمام گوشت سے بہتر ہوتا ہے۔

فائدہ:

علماء نے لکھا ہے کہ حکمت اس میں یہ ہے کہ اس گوشت میں قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ (طب نبوی ﷺ)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے شکایت کی کہ میرے گھر میں اولاد نہیں پیدا ہوتی۔ حضور اکرم ﷺ نے یہ علاج تجویز فرمایا کہ تو انڈے کھایا کر۔

ترمذی وغیرہ میں ام منذر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک موقع پر انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کے سامنے (جبکہ

حضرت علی ؓ بھی ساتھ تھے) کھجوریں اور چقندر پیش کئے تو آپ ﷺ نے حضرت علی ؓ کو کھجوریں کھانے کو منع فرمایا اور چقندر کے لئے فرمایا کہ اس میں سے کھاؤ۔ یہ تمہارے لئے مفید ہیں۔

فائدہ:

علماء نے لکھا ہے کہ حضرت علی ؓ کی ان دنوں آنکھیں دکھ رہی تھیں اور دکھتی آنکھ پر کھجور کھانا مضر ہے، اس لئے آپ ﷺ نے حضرت علی ؓ کو کھجور کھانے سے منع فرمایا اور جب آپ کے سامنے چقندر پیش کئے گئے تو آپ ﷺ نے حضرت علی ؓ سے فرمایا کہ یہ کھاؤ تمہارے لئے مفید ہے اور تمہاری ناطاقتی کو دور کردے گا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پرہیز کرنا سنت ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ چقندر کھانے سے کمزوری دور ہوتی ہے اور قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ (طب نبوی ﷺ)

بعض روایات میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منقول ہے کہ حضور اکرم ﷺ کو حسیس بہت پسند تھا۔

فائدہ:

حسیس تین چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔ کھجور، مکھن، جما ہوا دہی۔ اس غذا سے بدن قوی ہوتا ہے اور قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

روغن زیتون کا کھانا اور مالش کرنا، شہد کھانا، تل اور کھجور ملا کر استعمال کرنا، کلونجی، لوبیہ وغیرہ بھی قوت باہ کو بڑھانے والی اور محرک باہ ہیں۔ کلونجی اور لہسن بھی قوت باہ کو بڑھاتے ہیں۔

حضرت ہزیل بن الحکم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ بدن سے بالوں کا جلد دور کرنا باہ کو بڑھاتا ہے۔ (طب نبوی ﷺ)

اس سے اطباء کے نزدیک زیر ناف (ناف کے نیچے) بال مراد ہیں۔

ترکِ جماع کی ممانعت

اپنی بیوی سے صحبت کرنا نہ صرف جائز بلکہ باعث ثواب ہے، جس طرح جماع کرنا مرد کا حق ہے۔ اسی طرح عورت کا بھی حق ہے کیونکہ خواہش جماع عورت میں بھی بدرجہ اتم ہوتی ہے مگر بوجہ فطری شرم و حیاء کے اس کا اظہار زبان سے نہیں کرتی۔ قرائن سے عورت کی خواہش کا علم ہونے پر مرد کو ضرور جماع کرنا چاہئے (بشرط یہ کہ قدرت ہو) بالکل ترک جماع کو فقہا نے ناجائز اور کبھی کبھی جماع کرنے کو ضروری قرار دیا ہے۔ (البریقہ، ص۔۱۲۷۱)

قرائن سے مراد یہ ہے کہ عورت زیب و زینت اختیار کرے۔ خوشبو لگائے، شوہر کو ترچھی نگاہوں سے دیکھے وغیرہ۔

www.deeneislam.com

قدرت کا مطلب یہ ہے کہ صحبت کرنے سے مرد کو ناقابل برداشت ضعف و کمزوری لاحق نہ ہو۔ اگر شوہر کو قدرت ہو اور عورت صحبت کا مطالبہ کررہی ہو تو شوہر پر عورت کی خواہش کا پورا کرنا واجب ہے۔ بشرط یہ کہ کبھی کبھی مطالبہ کرے۔ (البریقہ شرح الطریقہ، ص۔۱۲۷۱)

اگر مرد کو شہوت نہ ہو تو بھی محض شہوت کے نہ ہونے سے جماع کا ترک کردینا جائز نہیں بلکہ عورت کی خواہش کا پورا کرنا ضروری ہے۔ (فتاویٰ رحیمیہ، ص۔۱۴۴ بحوالہ غنیہ)

البتہ یہ بات کہ کتنے عرصے میں عورت کی خواہش پوری کرنا ضروری ہے، اس کی تفصیل آگے ملاحظہ فرمائیں۔
اگر مرد بغیر شہوت کے بھی بتکلف بیوی کی خواہش جماع کو پوری کرے گا تو اس کو ثواب ملے گا۔
بقول حکیم بوعلی سینا جس طرح کثرت جماع میں خرابیاں ہیں۔ اسی طرح ترک جماع میں بھی نقصانات ہیں۔ جو لوگ جماع چھوڑ دیتے ہیں وہ دوران سر آنکھوں کی تاریکی، بدن کا بھاری ہونا، خصیوں کا ورم جیسے امراض میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

بیوی سے زیادہ عرصے تک علیحدہ رہنے کی ممانعت

چار ماہ سے زیادہ بیوی سے علیحدگی اور صحبت نہ کرنے کو فقہا نے منع فرمایا ہے، کیونکہ عورت میں قوت صبر چار ماہ سے زیادہ نہیں ہوتی ہے۔ جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیش آئے۔ واقعہ سے پتہ چلتا ہے جو اس طرح پر ہے کہ ایک بار امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کو مدینہ کی گلیوں میں گشت فرمارہے تھے تو ایک مکان سے کسی جوان عورت کے گانے کی آواز سنی جو کچھ عشقیہ اشعار گارہی تھی جن کا مفہوم کچھ اس طرح پر تھا کہ ''خدا کی قسم اگر مجھے خوف خدا نہ ہوتا تو آج چار پائی کی چولیں چرچرانے لگتیں۔'' امیر المؤمنین کو اشعار سن کر کچھ شک ہوا اور دروازہ کھولنے کا حکم دیا اور جب دروازہ نہیں کھلا تو آپ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے تو وہاں صرف ایک عورت کو پایا کوئی مرد نہ تھا۔ دریافت پر عورت نے بتایا کہ اس کا شوہر کافی عرصہ ہوا جہاد میں گیا ہوا ہے، جس کی جدائی سے بے چین ہوکر وہ یہ اشعار گارہی تھی۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی صاحبزادی ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور ان سے فرمایا کہ بغیر شرم و لحاظ کے بتاؤ شادی شدہ عورت بغیر شوہر کے کتنے دن صبر کرسکتی ہے۔ جواب میں ام المؤمین رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نیچی نگاہوں سے ہاتھ کی چار انگلیاں اٹھادیں جس سے آپ نے سمجھ لیا کہ عورت بغیر شوہر کے چار ماہ تک صبر کرسکتی ہے۔ پس آپ نے جہاں جہاں اسلامی لشکر جہاد پر تھے حکم نامے جاری فرمائے کہ شادی شدہ فوجیوں کو چار ماہ ہونے پر اپنے گھر جانے کی اجازت دے دی جائے۔

مسئلہ: اگر عورت اپنے شوہر کے چار ماہ سے زائد عرصہ تک دور رہنے پر راضی ہوجائے تو چار ماہ سے زائد علیحدگی میں بھی کوئی مضائقہ نہیں بلکہ ایک سال بھی اگر شوہر قریب نہ جائے تو جائز ہے۔ (شامی)

جماع سے متعلق دوسرے ضروری مسائل

مسئلہ: چھوٹی کم عمر بیوی جو جماع کا تحمل نہ کرسکتی ہو یا ایسی بیمار بیوی جس کو جماع سے نقصان ہوتو اس صورت میں جماع کرنا درست نہیں ہے۔ (البریقہ شرح الطریقہ، ص۔۱۲۶۸)

مسئلہ: ایسی بیمار بیوی جس سے جماع کرنے میں اسے کسی ضرر کا اندیشہ تو نہ مگر غسل کرنے سے ضرر ہو تو ایسی حالت میں جماع کرسکتے ہیں اور عورت بجائے غسل کے تیمّم کرلے۔ (البریقہ، ص۔۱۲۶۸)

مسئلہ: جماع کے دوران کسی اجنبیہ یعنی کسی نامحرم عورت کا تصور ہرگز نہ کرے۔ ایسا کرنا سخت گناہ ہے اور یہ بھی ایک قسم کا زنا ہے۔ (المدخل، ع۔۱۹۹/ح۔۲)

مسئلہ: جماع کے لئے ایسا مقام ہونا چاہئے جہاں کوئی دوسرا شخص مرد عورت سمجھ دار بچہ یا بوڑھا نہ ہو۔ بعض علماء نے ناسمجھ بچوں، جانوروں یا سوئے ہوئے لوگوں کی موجودگی میں بھی جماع کرنے کو منع فرمایا ہے۔ (المدخل، ص۔۱۸۸/ح۔۲)

مسئلہ: جس طرح شوہر کو حالت حیض و نفاس میں صحبت کرنا جائز نہیں، اسی طرح عورت پر بھی لازم ہے کہ وہ مرد کو جماع نہ کرنے دے۔ (طحطاوی، ص۔۲۸)

مسئلہ: اگر عورت حاملہ ہے تو عورت پر واجب ہے کہ اپنی حالت سے شوہر کو باخبر کردے تاکہ شوہر صحبت نہ کرے ورنہ عورت گنہگار ہوگی۔ (طحطاوی، ص۔۷۸)

مسئلہ: شوہر کا بیوی سے اور بیوی کا شوہر سے کوئی پردہ نہیں۔ مرد اپنی بیوی کا سر سے لے کر پیر تک سارا بدن دیکھ اور چھوسکتا ہے۔ اسی طرح عورت کو مرد کے ہر حصہ بدن کو دیکھنا اور ہاتھ سے چھونا جائز ہے۔ خواہ شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شوت کے۔ (بدائع، ص۔۱۱۹/ح۔۵)

مسئلہ: میاں بیوی کو ایک دوسرے کے ہر حصے بدن حتیٰ کہ شرم گاہ کا دیکھنا جائز تو ہے مگر بغیر ضرورت کے مقام مخصوص کا دیکھنا اور چھونا خلاف اولی اور مکروہ ہے۔ (عالمگیری، ص۔۲۲۷/ح۔۵)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کی وفات ہوگئی لیکن نہ کبھی آپ نے میرا ستر دیکھا اور نہ میں نے آپ کا ستر دیکھا۔ (مشکوٰۃ والبریقہ، ص۔۱۲۰۲، آداب الصالحین، ص۔۳۸)

مسئلہ: زمانہ حج میں حاجی مرد یا عورت کسی کیلئے مباشرت کرنا جائز نہیں۔

مسئلہ: مباشرت کے عمل سے فراغت کے بعد اختیار ہے خواہ وضو کرکے سوئے یا غسل کرکے لیکن غسل کرکے سونا افضل ہے۔ (زادالمعاد، ص۔۱۵۰، ح۔۲)

مسئلہ: مباشرت کے وقت اگر ہاتھ میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر اللہ کا نام کندہ ہو تو اس کو بھی اتار دیں۔

www.deeneislam.com

غسل جنابت کا طریقہ

جب رات کو میاں بیوی ہم بستر ہوں تو صبح کو نماز فجر سے پہلے اور اگر دن میں یہ عمل ہوتو اگلی نماز سے پہلے پہلے مرد وعورت دونوں کو غسل کرنا ضروری ہے۔ اسی غسل کو غسل جنابت اور غسل نہ کرنے تک ناپاکی کی حالت میں رہنے کو حالت جنابت یا جنبی ہونا کہتے ہیں۔

غسل جنابت میں بہت اہتمام کی ضرورت ہے۔ مردعورت دونوں ہی اپنے جنسی اعضاء کی صفائی میں احتیاط سے کام لیں۔ مرد اپنے عضو کو اچھی طرح دھوئے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ منی جمی رہ جائے اور اسی طرح عورت اپنی شرم گاہ کی اچھی طرح صفائی کرلے۔ غسل سے پہلے پیشاب کرلینا بھی بہتر ومناسب ہے۔ ان مقامات ناپاکی کو دھونے کے بعد وضو کرلے، پھر تمام بدن پر پانی ڈال کر ہاتھوں سے اچھی طرح ملے تاکہ کوئی حصہ جسم خشک نہ رہ جائے۔ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے۔ بغلیں، ناف اور کان کے سوراخ تک باہر کا حصہ پانی سے تر ہوجائے۔ اس کے بعد سارے جسم پر پانی بہائے۔ غسل میں تین فرض ہیں۔ ایک ایک بار (۱) منہ بھرکر کلی یا غرارہ کرنا (۲) ناک کے نرم حصے تک پانی پہنچانا اور (۳) پورے بدن پر ایک بار اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر حصہ بھی خشک نہ رہے اور یہ تینوں عمل تین تین بار کرنا سنت ہے۔ سوتے وقت احتلام ہوجائے یا جاگنے کی حالت میں بغیر صحبت کے انزال ہوجائے یا محض بوس وکنار کی حالت میں ہی شہوت کے ساتھ منی خارج ہوجائے تو بھی غسل فرض ہوجاتا ہے۔ عورت کی فرج میں مرد کی سپاری داخل ہونے پر خواہ انزال نہ ہو۔ دونوں پر غسل فرض ہوگیا۔ جو عورتیں یا مرد نماز پنج گانہ کے عادی نہیں محض کاہلی یا جھوٹی شرم و حیاء سے غسل جنابت کئے بغیر کئی کئی دن گزار دیتے ہیں، یہ بڑی نحوست اور بے برکتی کی بات ہے۔ جنبی کے گھر سے رحمت کے فرشتے بھی دور رہتے ہیں۔

F.L (فرنچ لیدر، نرودھ)

عزل یا نرودھ کا استعمال

موجودہ زمانے میں فیملی پلاننگ کے پروپیگنڈے سے متاثر ہوکر مسلم و غیر مسلم سب ہی کم و بیش ایف ایل کا استعمال کرنے لگے ہیں، لہٰذا ضرور ہوا کہ اس پر بھی کچھ روشنی ڈال دی جائے۔

واقعات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں بھی لوگ اولاد کی پیدائش کو روکنے کے لئے عزل کیا کرتے تھے اور حضور اکرم ﷺ نے اس کو منع نہیں فرمایا۔

عزل اسے کہتے کہ جب صحبت کرنے کی حالت میں مرد یہ محسوس کرے کہ اب انزال ہونا قریب ہے تو وہ اپنے عضو کو عورت کی فرج سے باہر نکال کر منی کو فرج کے باہر گرادے۔ اس طرح جب منی شرم گاہ میں نہیں پہنچتی تو پھر استقرار حمل کا سوال ہی نہیں اور یہی بات نرودہ یا فرنچ لیدر (ربڑ کی تھیلی) جو مجامعت کے وقت مرد اپنے عضو پر چڑھا لیتے ہیں) کے استعمال سے بھی ہوتی ہے کہ منی اس ربڑ کی تھیلی میں رہتی ہے۔ عورت کے فرج میں نہیں پہنچتی ہے۔

حضرت امام غزالیؒ نے ''احیاء العلوم'' میں یوں لکھا ہے کہ ایک روایت صحیح حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ بھی ہے کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ میرے پاس ایک لونڈی ہے کہ وہ خدمت کرتی ہے اور درختوں کو پانی دیتی ہے اور میں اس سے صحبت کرتا ہوں اور یہ نہیں چاہتا کہ اس کو حمل رہے، اس لئے عزل کرلیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (تو چاہے تو اس سے باہر انزال کر مگر جو کچھ اس کے لئے مقدر ہے وہ اس کو پہنچ کر رہے گا) پھر وہ شخص چند روز کے بعد حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا کہ وہ لونڈی تو حاملہ ہوگئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے تو کہہ دیا تھا کہ جو کچھ اس کے مقدر میں ہے وہ اس کو پہنچے گا۔ (بخاری)

اس واقعہ کو یا اس جیسے کسی دوسرے واقعہ کو ایک مصری عام علامہ یوسف القرضاوی نے ان الفاظ میں قلم بند کیا ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ میری ایک لونڈی ہے، جس سے میں عزل کرتا ہوں۔ مجھے اس سے وہی رغبت ہے جو مردوں کو عورتوں سے ہوتی ہے لیکن میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ وہ حاملہ ہوجائے۔ یہود عزل کو مودہ صغریٰ (ایک درجہ میں قتل اولاد) سے تعبیر کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہود غلط کہتے ہیں اگر اللہ رب العزت بچہ پیدا کرنا چاہیں تو تم روک نہیں سکتے۔

چنانچہ واقعات اس امر کے شاہد ہیں کہ استقرار حمل روکنے کے لئے بعض لوگوں کی ساری احتیاطیں اور تدابیر فیل ہوئیں اور حمل استقرار پا گیا اور باوجود کوششوں کے اسقاط بھی نہیں ہوا۔

مرد کی منی کے ایک قطرہ میں لاکھوں جراثیم ہوتے ہیں جو مرد کے عضو میں چمٹے رہ جاتے ہیں اور مرد انزال باہر کرنے کے بعد پھر صحبت کر لیتے ہیں۔ اس طرح وہ عضو میں چمٹے ہوئے جراثیم عورت کے جسم میں منتقل ہوجاتے ہیں اور استقرار حمل ہوجاتا ہے اور انسان کی ساری کوششیں بے کار ثابت ہوتی ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور فرعون کی تدابیر اہل ایمان کے لئے مشعل ہدایت ہیں۔ پس جو لوگ مانع حمل تدابیر اختیار کریں گے وہ ؂

جی کے بہالانے کو غالب یہ خیال اچھا ہے

کے مصداق ہوں گی۔

اب رہا یہ سوال کہ عزل یا نرودھ کا استعمال شرعاً جائز ہوگا یا ناجائز اس بارے میں فقہا کی رائیں مختلف ہیں اور ہر مسلک والے کو اپنے مسلک کے فقہا کی رائے پر عمل کرنا چاہیئے۔

حنفی عالم حضرت شاہ اسحاق صاحب دہلوی نے جو خاندان شاہ ولی اللہ کے مشہور عالم دین ہیں، آج سے بہت پہلے اپنی کتاب ''مسائل اربعین'' (اردو ترجمہ رفاہ المسلمین) میں تحریر فرمایا ہے کہ اپنی باندی (جس کا اب وجود نہیں ہے) سے بلااجازت عزل جائز ہے لیکن حرہ آزاد عورت بیوی سے بلا اجازت عزل کرنا جائز نہیں ،اس لئے کہ لذت میں بھی عورت کا حصہ ہے۔

فائدہ: منی عورت کی فرج میں گرنے سے عورت کو ایک خاص قسم کی لذت محسوس ہوتی ہے۔

حضور اکرم ﷺ کے ارشاد گرامی سے جب یہ بات معلوم ہوگئی کہ آدمی کی ساری کوششیں اللہ کی مشیت کے خلاف کارگر نہیں ہوتیں تو پھر اس سعی لاحاصل سے اجتناب ہی بہتر ہے۔

مانع حمل تدبیروں میں سب سے زیادہ آسان طریقہ یہ ہے کہ حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہفتہ اور حیض شروع ہونے سے پہلے ایک ہفتہ طبی اعتبار سے محفوظ ایام تسلیم کئے گئے ہیں کہ ان ایام میں عورت سے صحبت کرنے میں استقرار حمل نہیں ہوتا ہے کیونکہ ان دنوں میں عورت کے جسم میں بیضہ (Oval) نہیں ہوتا ہے۔

ایام حیض سے فراغت پر اگر عورت ہومیو پیتھک دوا نیٹرم میور نمبر ایک ہزار کی ایک خوراک سوتے وقت کھالے تو اگلے حیض تک نطفہ قرار نہ پائے۔تقریباً ۸۰ فیصد کامیاب ہے۔

www.deeneislam.com

قوت باہ سے متعلق نسخہ جات

چونکہ پہلے ایڈیشن میں یہ اعلان کیا گیا تھا کہ اگلے ایڈیشن میں قوت باہ سے متعلق آسان و مجرب نسخے بھی تحریر کئے جائیں گے مگر جب اس موضوع پر قلم اٹھایا تو اندازہ ہوا کہ اس کے لئے تو علیحدہ ہی کتاب ہونا چاہئے کہ جس میں جنسی اعضا کی ساخت و افعال نیز جریان و احتلام، ضعف باہ، نامردگی، سوزاک، آتشک عورتوں کی بیماریاں، سیلان الرحم، بانجھ پن، شہوت کی کمی اور زیادتی وغیرہ امراض کے متعلق پوری تفصیل یعنی اسباب مرض، ان کا علاج، پرہیز تدابیر وغیرہ تشریح کے ساتھ بیان کی جائیں چنانچہ انشاء اللہ اس کے لئے جلد ہی دوسرا حصہ پیش کیا جائے گا۔ اس ایڈیشن میں حسب وعدہ عام امراض کی ہومیوپیتھک دوائیں اور یونانی نسخہ جات تحریر کئے جاتے ہیں۔

اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ہر دوا کا پورا کورس ۳۰۔۴۰ یوم استعمال کیا جائے اور دوران علاج جماع سے پرہیز بھی کیا جائے۔ ترشی سرخ مرچ گرم مصالحے بہت کم مقدار میں استعمال کیا جائے۔

یہ نسخہ جات بھی کچھ اپنے تجربے کے اور کچھ بزرگان دین اور مسلمان حکماء کی بیاض سے لئے گئے ہیں۔

ان کے اجزاء ہر جگہ مل جاتے ہیں۔ ایسی دوائیں نہیں لکھی گئی ہیں جو ہر جگہ نہ مل سکیں یا صحیح نہ ملیں۔ دوا کی تیاری کو دردسری نہ سمجھیں۔ نظام ہضم کا درست ہونا بھی ضروری ہے۔

مقوی باہ مغلظ منی دوائیں بصورت غذا

پیاز اور اس کے تخم دونوں ہی قوت باہ کے بڑھانے میں بے نظیر ہیں۔ ان کے اندر ضروری حیاتین (وٹامن) بکثرت پائے جاتے ہیں جو بدن کو قوت پہنچانے میں بے مثل ہیں۔

۱۔ ماش کی دال ایک پاؤ کسی کانچ یا چینی کے برتن میں ڈال کر اس پر پیاز کا عرق (اگر سفید پیاز ہو تو زیادہ اچھا ہے) اس قدر ڈالیں کہ دال اچھی طرح تر ہوجائے۔ ایک دن رات اس کو بھیگا رہنے دیں، پھر سائے میں خشک کریں اور اس طرح سات بار تر اور خشک کر کے مثل آٹے کے باریک پیس کر رکھ لیں اور ہر روز ۲۵ گرام یہ آٹا اور اتنا ہی گھی، اتنی ہی کچی شکر یا مصری ملا کر خواہ دودھ پاؤ ڈیڑھ پاؤ کے ساتھ روزانہ صبح کو پھانک لیں یا چولھے پر رکھ کر کھیر سی بنا کر ۴۰ یوم استعمال کریں۔ اس عرصے میں عورت سے علیحدہ رہیں۔ پھر اس کا اثر دیکھیں۔

۲۔ چنے بڑے دانے کے مندرجہ بالا طریقہ پر سات بار پیاز کے عراق میں بھگو کر اور خشک کر کے آٹا بنا کر ایک تولہ آٹے میں گھی و شکر مساوی ملا کر رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھالیا کریں۔

۳۔ پیاز کا عرق پاؤ بھر اور اصلی شہد پاؤ بھر ملا کر پکائیں اور جب عرق جل کر صرف شہد باقی رہ جائے تو بوتل میں

بھرلیں۔۲ تولے سے ۳ تولے گرم پانی یا چائے کے ساتھ کھالیا کریں۔ یہ سرد مزاج والوں کیلئے زیادہ مفید ہے۔

۴۔ چھوارے اور بھنے ہوئے چنے ہم وزن کوٹ کرمثل آٹے کے کرلیں اور چھان کر پیاز کے عرق میں گوندھ کر اخروٹ کے برابر لڈو بنا کر صبح و شام ایک ایک لڈو کھالیا کریں۔ چاہیں تو بادام پستہ اور چلغوزہ کا اضافہ کرلیں۔

برائے جریان و سرعت انزال

(ماخوذ از بیاض اشرفی حضرت تھانویؒ)

یہ نسخہ جریان و سرعت انزال کے لئے مجرب ہے اور مادہ تولید کو ازسرنو پیدا اور گاڑھا کرتا ہے مگر قبض کرتا ہے، لہٰذا الوفع قبض کے لئے گلقند، منقہ یا کوئی اور قبض کشا دوا بھی استعمال کریں۔

☆ دیسی مرغی کے بیس انڈوں کو ابال کر ان کی زردی (سفیدی نہیں) اچھی طرح ہاتھوں سے ریزہ ریزہ کرکے ۲۵ تولے شہد کا قوام کرکے اس میں اچھی طرح حل کرلیں کہ معجون سی ہوجائے۔ پھر اس میں عقرقرحا اصلی (مشکل سے ملتا ہے) لونگ اور سونٹھ ہر ایک ۳۴ ماشہ باریک کرکے چھان کر اس میں ملالیں اور بقدر ایک ایک تولہ صبح و شام کھالیا کریں۔ اگر اس میں ۳ ماشہ زعفران تھوڑے سے عرق کیوڑہ میں حل کرکے ملالیں تو پھر کیا کہنا۔

۵۔ حلوائے بیخ بیضہ: مرغی کا انڈا توڑ کر کسی برتن میں ڈالیں اور اسی انڈے کے خول میں برابر برابر گاجر کا عرق، شہد اور گھی سب کو ملا کر نرم آنچ پر حلوہ سا بنا کر نوش کریں۔ کم از کم ۲۱ یوم استعمال کریں۔ کھٹی، بادی چیزوں کا پرہیز کریں۔ دہی و مچھلی کا بھی استعمال بند رکھیں، اس دوران صحبت بھی نہ کریں۔ بوڑھے بھی دوبارہ جوانی کی قوت محسوس کریں گے۔

املی کے بیج بقدر ضرورت لے کر چھاچ میں بھگودیں جس برتن میں بھگوئیں اس میں تخم املی کے وزن سے دونا لوہا ڈال دیں۔ اس طریقہ خاص پر وہ تخم دس گیارہ دن میں پھول کر پھٹ جائیں گے۔ تب ان کا اوپر کا چھلکا دور کرے سایے میں ذرا خشک کرکے کوٹ لیں۔ جب کسی قدر کٹ جائے تو دھوپ میں خشک کرکے خوب میدہ سا باریک کرلیں۔ تخم املی کے سفوف سے دو چند کھانڈ سفید ملا کر صبح و شام نو، نو ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ۲۱ دن کے استعمال سے عمر بھر کی شکایت رفع ہوجائے گی۔

مغلظ منی:

جب منی پانی کی طرح پتلی ہوجائے تو یہ دوا مفید ثابت ہوگی۔ منی کو گاڑھا اور کافی مقدار میں پیدا کرکے قوت مردی کو بحال کرتی ہے۔

سنگھاڑہ خشک، اسگندر ناگوری ہموزن میدہ جیسا باریک سفوف بنا کر ۳،۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ۔

www.deeneislam.com

حب مقوی آسان:

سفید کنیر کی جڑ کی پوست، گھونگچی سفید، تخم کونج ۳۔۳ ماشہ لے کر مثل سرمہ کے باریک پیس کر ایک تولہ دیسی موم (شہد کی مکھی والا) پگھلا کر ملالیں اور خوب کوٹ کوٹ کر نرم کر کے ۹۶ گولی بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ لیں اور دو گولی گرم گھی یا تیل میں حل کر کے عضو پر مالش کرلیا کریں۔ سات یوم میں فائدہ محسوس ہوگا۔

قوت باہ بڑھانے کیلئے عجیب وغریب ترکیب

قوت باہ کے لئے سم الفار (سنکھیا) کا تعارف تحصیل لاحاصل ہے مگر بوجہ زہر ہونے کے اس کا استعمال کرانا ہر ایک کے بس کی بات نہیں مگر ذل کی ترکیب بالکل بے ضرر اور کیمیائی ہے۔ ہر مزاج کے لئے موافق دودھ، گھی خوب ہضم ہوتا ہے۔ باہ اور امساک دونوں کا کامل لطف اٹھایا جاسکتا ہے۔ ہفتہ عشرۃ کے بعد ہی آدمی بے تاب ہوجاتا ہے۔ سردی کا موسم اس کے استعمال کے لئے اچھا ہے۔

سم الفار سفید باریک پیس کر رکھ لیں اور بقدر ۲ رتی آگ کے انگارہ پر ڈال دیں جیسے ہی دھواں اٹھے ایک خالی گلاس اس پر اوندھا رکھ دیں۔ دھواں گلاس میں جم جائے گا۔ اس میں گرم دودھ ڈال کر پی جائیں۔ دھوئیں سے آنکھوں کو بچائیں۔ ترشی اور لال مرچ کا پرہیز کریں۔

جریان منی:

پاخانہ کرتے وقت ذرا زور لگانے پر یا ویسے ہی پیشاب کے مقام سے لیسدار مادہ خارج ہونے کو جریان کہتے ہیں۔ اس کا سبب قبض، نظام ہضم کی خرابی اور منی کا پتلا ہونا ہے پہلے اس کا انسداد کیا جائے۔ اس مرض کے لئے کشتہ بیضہ مرغ یا کشتہ قلعی بہت مفید ہیں۔ کشتہ کے نام سے ڈریں نہیں ہر کشتہ نقصان رساں نہیں ہوتا ہے۔

کشتہ بیضہ مرغ (جو انڈے کے چھلکے سے تیار کیا جاتا ہے) بقدر ۲ رتی ۵۰ گرام ملائی یا ۲۵ گرام مکھن میں رکھ کر روزانہ صبح استعمال کریں۔

کشتہ قلعی ۲ رتی معجون آردخرمہ ۲ تولے (بنی ہوئی ملتی ہے) میں ملاکر استعمال کریں۔

ہومیوپیتھی میں اس کے لئے ایسڈ فاس مدر ٹنکچر ۱۰، ۱۰ قطرے ایک چمچ پانی میں ڈال کر درمیان غذا استعمال کریں۔ بہت مفید ہے بھوک بڑھاتا ہے۔

www.deeneislam.com

سیلان الرحم یا لیکوریا

جس طرح مردوں کو جریان کی شکایت ہوتی ہے، اسی طرح عورتوں کے رحم سے بھی ایک چپچپی انڈے کی سفیدی یا ناک جیسی رطوبت نکلتی ہے جس کی وجہ سے عورتوں کی کمر میں درد، اعضا شکنی، طبیعت گری گری سی رہتی ہے۔ اس کے لئے بھی کشتہ بیضہ مرغ بہ ترکیب بالا مفید ہے۔ گرم مزاج والی مستورات گرم موسم میں شربت انار کے ساتھ لیں۔

دیگر ہومیو پیتھک دوا

Ovatesta 3x ساختہ ولمار شوبے جرمنی۔ ایک ایک ٹکیہ صبح و شام ہمراہ ۵۰ گرام بالائی یا ڈیڑھ پاؤ دودھ اگر جرمنی نہ ملے تو امریکن خرید لیں۔ اس کی ۳،۳ ٹکیاں ترش وغیرہ سے پرہیز کریں۔

نوٹ: رحم سے نکل آنے والی ہر رطوبت پر لیکوریا کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔ ورم رحم کی صورت میں بھی ایک پتلی رطوبت مختلف رنگ کی قدرے بدبودار خارج ہوتی ہے۔ مذکورہ بالا دواؤں سے درست نہ ہوگی۔ اس کے لئے ورم رحم کا علاج کرائیں۔

ورم رحم کی علامات یہ ہیں کہ حیض تکلیف سے آتا ہے۔ پیڑو میں درد ہوتا ہے اور اگر ورم زیادہ ہو تو عورت کو صحبت کے وقت تکلیف بھی ہوتی ہے۔

اس کے لئے ہمدرد کا مرحم داخلون استعمال کرائیں یا ارنڈی کے پتے پر ارنڈی کا تیل چیڑ کر پتا کو آگ کے سامنے گرم کر کے سوتے وقت پیڑو پر باندھ لیا کریں۔ ایک ہفتہ میں کافی فائدہ ہوگا۔ کھانے میں (Sepia 200) (ہومیو پیتھک) سوتے وقت (Belladona 200) صبح کو کھالیا کریں۔ ساری بادی اشیاء خصوصاً چاول، بینگن، گوبھی، ماش کی دال وغیرہ سے پرہیز کریں۔

ممسک و ملذذ ادویات

بعض شوقین اور تعیش پسند افراد ممسلک ادویات کے بل بوتے پر لذت حاصل کرنا چاہتے ہیں اور یہ بھی چاہتے ہیں کہ عورت بھی زیادہ لذت سے لطف اندوز ہو کر ان کی گرویدہ رہے، لہٰذا یہ بتانا ضروری ہے کہ اگر ایسی دوائیں مسلسل استعمال کی جائیں تو ان سے شدید نقصانات کا احتمال ہے کیونکہ ایسی دوائیں منی کو خشک کرنے والی اور نشہ آور چیزوں سے تیار ہوتی ہے جو اعصاب کو انتہائی نقصان پہنچاتی ہیں۔ ہاں! اگر اتفاقیہ شوق سے کوئی دوا استعمال کر لی تو کوئی حرج نہیں۔ اس کی مخالفت پر زیادہ زور اس لئے دیا جاتا ہے۔ ایک بار کے استعمال سے اس کی عادت ہوجاتی ہے۔ اس خیال سے اگر کوئی شخص کسی خاص موقع کے لئے ممسک و ملذذ دوا کا خواہش مند ہو تو اس کے لئے ذیل کا نسخہ تیار کر لیں۔

شنگرف رومی ۳ ماسہ افیون خام ۳ ماشہ اجوائن خراسانی ٦ ماشہ دھتورہ کے کچے پھل کے عرق سوا تولے میں اچھی طرح کھرل کریں اور چنے کے برابر گولی تیار کر لیں۔ ایک گولی ہمراہ دودھ جماع سے ۲ گھنٹے پیشتر۔

www.deeneislam.com

ضرور ہدایات

ممسک دوا اس وقت کھانا چاہئے جب غذا بالکل ہضم ہوجائے یعنی کھانا کھانے کے ۳، ۴ گھنٹے بعد۔ اس دن زیادہ نمک مرچ مصالحہ خصوصاً ترش اشیاء بالکل نہ کھائیں۔ مباشرت کے بعد کوئی مرغن غذا یا دودھ ضرور استعمال کریں تاکہ خشکی رفع ہوجائے۔

تمام قسم کے عطریات نہایت ہی لذت بڑھانے والے ہیں۔ جیسے عطر فتنہ جو ویسلین کی شکل میں ہوتا ہے، حشفہ پر لگا کر مشغول ہوں۔ عورت فریفتہ ہوگی۔

دیگر عطر موتیا ۳، عطر نرگس ۳، عطر حنا مشکی ٦، افیون ۴، سہاگہ ۳، کافور ۳، ماذد پھل ٦۔

(گھنا ہوا سوراخ دار نہ ہو) سادہ ویسلین بغیر بدبو کی ۵ تولے، اولاً ماذد خشک کو سرمہ سا باریک کرلیں، پھر عطریات میں باقی ادویہ حل کرکے ویسلین میں ملاکر رکھ لیں بوقت ضرورت عضو پر مالش کرکے مصروف ہوں امساک ولذت پیدا کرتا ہے۔

جنسی امراض کی ہومیو پیتھک ادویات

ہومیو پیتھک ادویات بالعموم بیماری کے نام سے تجویز نہیں کی جاتی ہیں بلکہ علامات کے اعتبار سے ہر مریض کی دوائیں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں۔ خواہ مرض ایک ہی ہو اس لئے ہم ذیل میں کچھ اشارے تحریر کررہے ہیں۔ بعض ضروری دواؤں کی تفصیلی علامات بعد میں درج کردی ہیں۔

نامردی پر اشارات:

۱۔ کسی شدید چوٹ کی وجہ سے نامردی ہو۔ آرنکاء ۱۰۰۰ اور ریڑھ کی چوٹ کی وجہ سے ہوتو ہائی پریکم ۲۰۰۔

۲۔ بوڑھے آدمیوں میں نامردی ہو۔ لائیکو پوڈیم ایک لاکھ ۱۰۰۰۰۰۔

۳۔ جلق کے عادی مریضوں میں نامردی کے لئے بوفورانا ۲۰۰، اسٹی لیگو ۲۰۰، فاسفورک ایسڈ ۲۰۰۔

۴۔ شادی کرنے سے ڈرتے ہوں، حافظہ کمزور ہو اور اپنے آپ پر بھروسہ نہ ہو یہ وہم یا ڈر غالب ہو وہ صحبت کے قابل نہیں ہے۔ انا گارڈیم ۲۰۰۔

۵۔ سوزاک کی وجہ سے نامردی کے لئے ایگنس کاسٹس i:m

٦۔ ایسے نیک چلن کنوارے جو کافی عمر گزرنے پر شادی کریں اور اپنے آپ کو عورت کے ناقابل محسوس کریں کونیم۔

۷۔ کثرت جماع کی وجہ سے نامردی ہوتو فاسفورس im کونیم im۔

۸۔ مکمل نامردی۔ خواہش نفسانی بالکل نہیں ہوتی۔ شہوانی خیالات سے بھی ایستادگی نہیں ہوتی۔ عضو مخصوص ڈھیلا ڈھالا عورت کے قرب سے بھی کوئی تحریک نہیں ہوتی۔ نیوفرلیٹم مدر ٹنکچر۔

۹۔ جلق کی وجہ سے مکمل نامردی لیکن ایستادگی شدید۔ امساک بالکل نہ ہو جس ملتے ہی فوراً انزال ہوجائے۔ کاربونیم سلف Carboneum Sulph 3 x 3-x

۱۰۔ Caladium cm کثرت جماع کے عادی اور پرانے پاپی جن سے جماع کی قوت تو نہ ہو مگر عورتوں کی زبردست خواہش ہو۔ سامنے سے گزرنے والی عورتوں پر نظر بد ڈالیں اور دل ہی دل میں مزہ لیں اور منی خارج ہوجائے نیم خوابی کی حالت میں ایستادگی جو جاگنے پر ختم ہوجائے۔ جماع کے ارادہ پر نہ ایستادگی ہو اور نہ انزال اعضائے تناسل پر ٹھنڈا پسینہ۔

نوٹ: اس دوا کے مریض کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے جسم سے نکلنے والا پسینہ میٹھا ہوتا ہے جس کی وجہ سے مکھیاں اس کے جسم پر بہت بیٹھتی ہیں اونچے نمبر میں مفید ہے۔

گنیشیا:

Ignatia 10 کسی اندرونی غم و اندوہ کا شکار کسی عزیز دوست کی جدائی کا غم یا مفارقت کا صدمہ قوت مردی کو ختم کردے تو اگنیشیا دس ہزار کی ایک خوراک مریض کو نئی زندگی عطا کرتی ہے۔

پیدائشی عنی اور نامردی جن کے عضو میں جنسی حس ہی نہ ہو، لاعلاج۔

اگنس کاسٹس (Agnus Castus 10m) :

اگر کسی آدمی نے اوائل عمر میں مشت زنی کی ہو یا اغلام کا عدی۔ کثرت جماع کا شکار رہا ہو اور ایسے آدمی کو سوزاک بھی ہو چکا ہو تو قدرتی طور پر اس کا چہرہ زرد آنکھیں اندر دھنسی ہوئی، ہاتھ پاؤں میں ناطاقتی اعصابی کمزوری ہوگی اور اگر اس کے ساتھ ساتھ عضو چھوٹا، ڈھیلا اور کمزور پڑ گیا ہو اور اس کی نئی اور خوبصورت بیوی اس کے جذبات میں تحریک پیدا نہ کرسکے اور اگر پیدا بھی ہو تو عین وقت پر ختم ہوجائے تو ایسے قابل رحم آدمی کو اس دوا کی چند اونچی خوراکیں نئی زندگی بخشے گی۔ دس ہزار کی ایک خوراک لے کر مقوی باہ مکپر اور طلا بھی استعمال کریں۔

سیلینیم (Selenium cm) :

آلات تناسل مردانہ پر اس دوا کا خصوصی اثر ہوتا ہے۔ ایستادگی کم یا بہت دیر میں ہوتی ہے۔ منی کا انزال بہت جلد ہوتا ہے۔ انزال کے بعد مریض بے حد غصہ ور اور کمزور ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی کی زیادتی لیکن عملاً نامردی

ہوتی ہے۔ بیٹھے بیٹھے یا چلے پھرتے پاخانہ کرتے وقت اور نیند میں بھی منی کا اخراج ہوتا ہے۔ منی اتنی پتلی ہوجاتی ہے کہ اس میں قدرتی بو بھی باقی نہیں رہتی ہے اور نہ کپڑے میں اکڑن۔ ایک لاکھ پاور کی ایک خوراک لیکر اس دوا کو x ، ۳ یا x ، ٦ میں دن میں چار بار مسلسل استعمال کریں۔

آرکائی ٹینم (Orchitinum 3x) :

بڑھاپے میں قوت باہ کی کمی کو اس دوا سے کافی حد تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ دن میں ۳۔۴ بار۔

لائیکو پوڈیم (Lycopodim cm) :

بقول ڈاکٹر نیش اس دوا کا اثر آلات تناسل مردانہ پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی بوڑھا آدمی دوسری یا تیسری شادی کرلے اور وقت پر اپنے آپ کو ناکارہ محسوس کرکے شرمندہ و نادم ہو تو لائیکو پوڈیم کی ایک بہت بڑی طاقت (ایک لاکھ) چند ہی یوم میں بیوی اور شوہر دونوں کو ڈاکٹر کا ممنون احسان کردیتی ہے۔ اسی طرح سے وہ نوجوان شوہر جنہوں نے اپنے آپ کو برائیوں کی طرف راغب کرکے تباہ و خستہ کرلیا ہو۔ چاہے یہ تباہی جلق سے ہوئی ہو یا کثرت مباشرت سے۔ ایک خوراک کھالینے سے عرصے کے لئے مباشرت کے قابل ہوجاتے ہیں۔

سیلیکس نائیگرا (Salix Nigra) :

مدر ٹنکچر۔ حدت اعتدال سے بڑھی ہوئی شہوت کو اعتدال پر لاتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ کثرت احتلام اور جلق کے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے۔ خوراک ۲۰ سے ۳۰ بوند تک صبح سے دوپہر اور سوتے وقت۔

فاسفورک ایسڈ (Acid Phos):

مدر ٹنکچر یہ دوا عام جسمانی کمزوری اور ضعف باہ کے لئے مفید ہے۔ کثرت جماع، جلق یا اغلام سے رطوبت زندگی ضائع ہوجائیں۔ مریض جماع کے قابل نہ رہے، چکر دماغی تھکاوٹ، کمر میں درد، ٹانگوں میں بھاری پن پیدا ہوجائے۔ نیند میں یا پاخانہ پیشاب کرتے وقت ازخود مادہ تولید خارج ہوجائے یعنی جریان یا احتلام میں مفید ہے لیکن شرط یہ ہے کہ چند ہفتے مریض جماع سے پرہیز کا اقرار کرے ورنہ کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ دس دس قطرے تھوڑے پانی میں ملاکر غذا کے درمیان یا فوراً بعد دن میں ۳ بار۔

یوھم بینم (Yohimbinum 1x) :

اس دوا کی بڑی خوراکیں (۱۵۔۳۰ بوند) قوت باہ کو بڑھاتی ہیں اور عضو میں خیزش پیدا کرتی ہیں، اس لئے نامردی کو عارضی طور پر درست کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔ دس دس قطرے دن میں تین بار کئی ہفتے مسلسل استعمال

www.deeneislam.com

کرنے سے قوت میں اضافہ اور امساک پیدا ہوگا مگر اس دوا کو محض عیاشی کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔ یہ دوا جرمنی استعمال کریں ، ہندوستانی دوا زیادہ مؤثر نہیں ہے۔ اگر دوا کے استعمال سے پیشاب کرنے میں وقت یا جلن پیدا ہوتو بند کرکے پھر تھوڑی مقدار میں لیں۔

ڈمیانہ یا ٹرنیرا (Damiana or Turnera) :

اس دوا کا اثر آلات تناسل زنانہ و مردانہ دونوں پر ہوتا ہے۔

عصبی کمزوری سے پیدا شدہ نامردی میں مفید ہے۔ اگر مستورات میں خواہش نفسانی کی حس نہ ہوتو اس کو بھی پیدا کرتی ہے۔ مردوں کے مادہ منویہ میں کرم(Spermatoza) کی کمی و کمزوری کو دور کرکے استقرار حمل کے لائق بناتی ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں رکے ہوئے حیض کو جاری کرتی ہے۔ مدر ٹنکچر سے دس سے پندرہ قطرے تک فی خوراک دن میں تین بار۔

ایونیا اسٹائیوا (Avena Sativa) :

کثرت مباشرت، رقت منی، جریان اور جلق سے پیدا شدہ اعصابی کمزوری اور نامردی کو دور کرتی ہے اور بے خوابی کو بھی دور کرتی ہے۔ ۱۵۔۱۵ قطرے دن میں تین بار۔

شہوت یا خواہش نفسانی کی کمی و زیادتی

بعض مردوں اور اسی طرح بعض عورتوں میں خواہش جماع بہت کم یا بالکل معدوم ہوتی ہے اور بعض میں حد اعتدال سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر میاں بیوی کی طبیعتوں میں تضاد ہو یعنی مرد میں شہوت بہت زیادہ اور عورت میں بہت کم ہو یا اس کے برعکس ہو تو ایسے جوڑوں کا نباہ بہت مشکل ہو جاتا ہے اور دل میں خوف خدا نہ ہو تو ایسے مرد دوسری عورتوں سے ناجائز تعلقات قائم کر لیتے ہیں۔ اسی طرح پر شہوت عورتیں بھی مرد کی کمزوری کی بنا پر دوسرے مردوں سے اپنے جذبات کی تسکین کی راہیں تلاش کر لیتی ہیں اور کمائی کے چکر میں اکثر اوقات گھر سے باہر رہنے والے مردوں کو پتہ نہیں چلتا، اسی لئے شریعت میں پردے کی تاکید اور نامحرموں سے اختلاط کو سختی کے ساتھ روکا گیا ہے بلکہ عورتوں کے لئے نامحرم مردوں سے شیریں لہجے میں پس پردہ باتیں کرنا اور خوشبو لگا کر غیر مردوں کے سامنے سے حجاب کے ساتھ نکلنا بھی منع ہے۔ چہ جائے یہ کے آج کل ہماری مستورات نہ صرف بے پردہ بلکہ آرائش حسن و جمال کے ساتھ چست اور نیم عریاں لباس پہن کر بازاروں میں خرید و فروخت کرتی پھرتی ہیں جس کے نتیجے میں گاہے گاہے عصمت دری کے واقعات سننے میں آتے رہتے ہیں۔

پس اگر مرد میں شہوت زیادہ ہو اور اپنی بیوی سے ضرورت پوری نہ ہوتی ہو تو اس کے لئے شریعت میں دوسرے نکاح کی اجازت ہے۔ بشرط یہ کہ دونوں بیویوں کے درمیان انصاف کر سکے مگر اب پاک و ہند معاشرے میں دو بیویاں رکھنا معیوب سمجھا جانے لگا ہے، اس لئے پرشہوت مرد و زن کو ایسی گرم غذاؤں سے اجتناب کرنا چاہئے جو جذبات میں ہیجان برپا کرتی ہیں۔ مثلاً گوشت، انڈا، مچھلی، زیادہ مرچ مصالحہ وغیرہ اور ٹھنڈی چیزیں استعمال کرنی چاہئیں۔ اگر مرد یا عورت میں شہوت کی کمی ہو تو مذکورہ بالا گرم غذائیں زیادہ استعمال کرنی چاہئیں۔ اس کے علاوہ ذیل کی دوائیں بھی اس مقصد کے لئے بہت مفید ہیں۔

سیلیکس نائیگرا (Salix Nigra) :

مدر ٹنکچر یہ دوا بڑھی ہوئی خواہش نفسانی کو کم کر کے اعتدال پر لے آتی ہے۔ مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ ۲۰ سے ۳۰ قطرے دن میں ۳ بار۔

اوری گینم (Origanum) :

خواہش نفسانی کی زیادتی کو کم کرنے اور مشت زنی کی عادت چھڑانے کے لئے اکسیر ہے۔ مدر ٹنکچر میں استعمال کریں۔ ۱۵۔۱۵ قطرے دن میں ۳ بار۔

www.deeneislam.com

پکرک ایسڈ (Picric Acid) :

مردوں میں خواہش نفسانی کی زیادتی کو کم کرتی ہے۔ یہ دوا ۳۰ نمبر میں دن میں ۳ خوراکیں روزانہ چند ہفتوں کے بعد نمبر ۲۰۰ تیسرے دن ایک خوراک۔

کینتھرس ۳۰(Canthris) :

خواہش نفسانی کی زیادتی مسلسل ایستادگی جس سے نیند میں خلل آئے۔ جماع کے وقت اور جماع کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن۔

فاسفورس(Phoisphorus im) :

شہوانی اکساہٹ، جماع کی نہ رکنے والی خواہش کمزور ایستادگی کے ساتھ۔ جماع کے وقت بہت جلد انزال، اس دوا کی ایک خوراک لے کر نتیجہ کا انتظار کریں۔ اگلی خوراک ۳ ۔۴ ہفتہ بعد۔ جلد اور زیادہ خوراکیں نہ لی جائیں۔

کالی ابرومیم (Kal Ibromatum 6x) :

حد سے بڑھی ہوئی خواہش نفسانی کو کنٹرول کرتی ہے۔ نوجوانوں میں رات کے وقت شدید ایستادگیاں جو نیند حرام کردیں۔ عورتوں کے رحم میں تحریک کی وجہ سے خواہش جماع۔ دن میں ۳۔۴ بار۔

ھیوسائمس (Hyoscymus) :

اس درجہ غضب ناک شہوت کہ بلاشرم و لحاظ اپنے عضو کو ننگا کرلے اور بحالت بخار عضو سے کھیلا کرے۔ مدر ٹنکچر ۱۰۔۱۰ قطرے ۳ بار۔

www.deeneislam.com

عورتوں میں خواہشات نفسانی معدوم یا کم یا نفرت دور کرنے والی دوائیں

عورتوں میں دبی ہوئی خواہش نفسانی کو ابھارنے یا بڑھانے کے لئے ذیل کی دوائیں مفید ہیں۔

سبل سیرولاٹا (Sabal Serrulata ix) :

۵،۵ قطرہ دن میں ۳ بار اس کے استعمال سے دبی ہوئی خواہش جماع ابھر آتی ہے اور مفقود ہو تو پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ نوجوان عورتوں یا لڑکیوں کے کم ابھرے ہوئے پستانوں کو بھی بڑھا دیتی ہے۔ اس مقصد کے لئے 3x استعمال کریں۔

ڈمیانہ (Damina) :

عورتوں کی جنسی سردمہری کو دور کرتی ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں رکے ہوئے حیض کو جاری کرتی ہے۔ مردوں کو قوت بخشتی ہے۔ ۵ سے ۱۰ قطرے تک دن میں ۳ بار (مدر ٹنکچر)

سیپیا (Sepia) :

بعض عورتوں میں خواہش جماع ہوتے ہوئے بھی بوجہ تکلیف ورم رحم جماع سے نفرت ہوتی ہے۔ دو سو نمبر میں روزانہ ایک خوراک۔

نیٹرم میور (Nat. Mur)

بعض عورتوں کی شرم گاہ میں اس درجہ خشکی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے دوران جماع سخت تکلیف ہوتی ہے جس کی وجہ سے مباشرت سے نفرت ہوجاتی ہے۔ نیٹرم دس ہزار کی ایک خوراک کے بعد تین دن تک نمک نہ کھائیں پھر یہی دوا 30x روزانہ ۳ خوراک۔

اونس موڈیم (Onosmodium cm) :

خواہش نفسانی کا مکمل طور پر جاتے رہنا۔ مرد و عورت دونوں میں یکساں مفید ہے۔ ایک لاکھ پاور کی ایک خوراک لے کر نمبر ۳۰ میں ۳ خوراکیں روزانہ۔

www.deeneislam.com

عورتوں میں خواہش نفسانی کو کم کرنے والی دوائیں

امبرا گریشیاء نمبر۳۰۰ خواہش نفسانی کی زیادتی جو دیوانگی کی حد تک پہنچ جائے۔
پلاٹینیم نمبر۲۰۰ جماع کی نہ رکنے والی خواہش جو شرمگاہ میں خارش و سرسراہٹ سے پیدا ہو۔ غیر قدرتی فعل کی رغبت ہو۔

کینتھرس ۳۰ (Cantharis) :

شرم گاہ میں ورم و خارش کے ساتھ جماع کی تیز خواہش پیشاب کی نالی میں بھی جلن کا احساس۔

میوریکس (Murex 3x) :

مریضہ رحم کی گردن میں تپکن محسوس کرے جو خواہش جماع میں ہیجان پیدا کردے اور شرمگاہ کو ذرا سا چھو دینے سے خواہش میں شدت پیدا ہوجائے۔

ہیوسائمس (Hyoscymus 3x) :

عورتوں میں شہوانی دیوانگی، مریضہ آلات تناسل کو برہنہ کردے اور بار بار اسی جگہ ہاتھ لے جائے۔ عشقیہ غزلیں اور گیت گائے۔ بیہودہ افعال کے ساتھ پاگل پن۔

اوری گینم (Origanum 3x) :

مستورات میں تمام قسم کی نفسانی خواہشات کے جوش کو اس دوا سے درست کیا گیا ہے۔ مباشرت کے خواب اور ہمہ وقت شہوانی خیالات، پستانوں کی گھنڈیوں میں ورم و خارش۔

زنکم مٹیلیکم (Zincum Met) :

مستورات میں جماع کی نہ رکنے والی خواہش جو رات میں کئی بار ہو جو انگشت زنی پر مجبور کرے۔ 6x 3x سوف دن میں۳ بار اور سوتے وقت نمبر۲۰۰ میں ایک خوراک۔

ٹری بیولس (Tribulus Q) :

آلات تناسل مردانہ کی خرابیوں، سرعت انزال، جریان، احتلام منی کے پتلے پن، مشت زنی یا کثرت جماع کی وجہ سے نامردی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک، ۱۰ تا ۱۵ قطرے دن میں ۳ بار ایک چمچ پانی میں۔

مقوی باہ ہومیو مکسچر

(جملہ ادویات مدر ٹنکچر ہوں)

۱۔ ڈمیانہ، اسوگندھا، دس دس قطرے، یوہم بینم ۵ قطرے، ایسڈ فاس ۳ قطرے، ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں ۳ بار۔

۲۔ سیلیکس نائیگرا۔ اونیا سٹاٹیوا۔ ڈمیانہ دس دس قطرے دن میں ۳ بار۔

ہومیو پیتھک ادویات کا طریقہ استعمال

ہومیو پیتھک دوائیں ٹنکچر، عرق، سفوف، ٹکیوں اور گولیوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہیں جو صرف ہومیو پیتھک دوا فروشوں سے مل سکیں گی۔ جرمنی اور امریکہ کی دوائیں زیادہ معتبر تسلیم کی گئی ہیں۔ پاکستانی حضرات مسعود ہومیو فارمیسی لاہور کی دوائیں استعمال کریں جو مکمل قابل اعتبار اور معیاری ہیں اور انٹرنیشنل مقابلہ ۸۸ء میں ان کو سند امتیاز حاصل ہوئی ہے۔

اگرچہ ہندوستان میں بھی کئی فارمیسیاں معتبر ہیں جہاں تک ہوسکے اونچی پوٹینسی کی دوا جرمنی یا امریکن سربمہر Sealed ہی خریدیں۔ ٹنکچر بیک وقت ۵ بوندوں سے لے کر ۳۰۔۴۰ بوندوں تک ایک تولہ پانی میں ڈال کر ان میں ۳،۴ بار اور سفوف والی یا گولی اور عرق والی دائیں جو ایک سے تیس نمبر تک ہوں دن میں تین چار بار لی جائیں، دو سو نمبر کی دوا تیسرے چوتھے دن اور ایک ہزار نمبر کی دوا دسویں یا پندرہویں دن لیا کریں۔

دس ہزار، پچاس ہزار اور لاکھ نمبر کی دوا علی الترتیب ایک ماہ، ۳ ماہ اور ٦ ماہ بعد لیں مگر ضرورت محسوس کریں تو جلدی بھی دہرا سکتے ہیں۔ ہومیو پیتھک دوا کھاتے وقت زبان بالکل صاف ہو پان، تمباکو، سگریٹ کھانے پینے والے زبان کو اچھی طرح صاف کرلیں اور دوا کو زبان پر ڈال کر چوس لیا کریں اور دوا کے استعمال کے وقت سے ۱۵۔۲۰ منٹ آگے پیچھے کچھ نہ کھائیں پئیں۔

یہ خیال غلط ہے کہ ہومیو پیتھک دوا پان، تمباکو، بیڑی، سگریٹ، لہسن، پیاز استعمال کرنے والوں پر اثر نہیں کرتی ہے۔ دوا کے استعمال سے کچھ دیر آگے پیچھے کچی پیاز، لہسن، ہنگ، کافور، پیرمنٹ وغیرہ کا پرہیز رکھیں۔ اگر آپ کو اس کتاب میں لکھی کسی دوا کا طریقہ استعمال سمجھ میں نہ آئے تو جوابی لفافہ بھیج کر معلوم کرلیں اور اگر کوئی دوا دستیاب نہ ہو رہی ہو تو ہمارے دواخانہ سے طلب فرمائیں مگر اس کے لئے کم از کم دس روپے کا پیشگی منی آرڈر آنا ضروری ہے۔

www.deeneislam.com

ان دواؤں کے استعمال کے وقت کسی خاص پرہیز کی ضرورت نہیں ہے جو چیزیں پرہیز کی ہیں مثلاً ترشی، لال مرچ وغیرہ جوکہ پیشتر لکھی جاچکی ہیں۔مباشرت سے پرہیز کے لئے بھی سمجھا دیا گیا ہے۔

Home Agencies Katra Shahab Khan Eiawah.u.p Pin.206001

احتلام

اگر ایک تندرست و مجرد شخص کو مہینے میں ۲ یا ۳ بار احتلام ہوجائے تو کوئی مرض نہیں ہے، کیونکہ جسم میں منی تیار ہوکر کیسہ منی میں جمع ہوتی ہے اور جب منی زائد ہوجاتی ہے تو خارج ہوجاتی ہے، اس سے کوئی کمزوری بھی نہیں ہوتی، البتہ زیادہ احتلام ہونا بیماری میں داخل ہے۔

۱۔ مریض کو چاہئے کہ پیشاب کر کے (بہتر ہے باوضو) سوئے اور صبح کو بہت جلد بستر چھوڑ دے۔ دیر تک سونا مضر ہے۔

۲۔ حکیم جالینوس کا قول ہے کہ داہنی کروٹ لیٹنے سے احتلام کم ہوتا ہے اور سنت بھی ہے۔

۳۔ رات کا کھانا سونے سے ۳۔۴ گھنٹے قبل اور ذرا کم ہی کھائے۔

۴۔ اسپنج کے گدوں اور نرم بچھونے پر نہ سوئے۔ خیالات پاک رکھے۔سینما وغیرہ نہ دیکھے۔

۵۔ سوتے وقت گرم دودھ نہ پیئے، ٹھنڈا یا ہلکا گرم پیئے۔

۶۔ اگر مریض کو احتلام صبح کے قریب شہوانی خوابوں کے ساتھ ہوتا ہو ہمیشہ قبض رہتا ہو، ہاضمہ بگڑا رہے، زیادہ گوشت اور چٹپٹی چیزوں کا شوقین ہو، کمر و سر میں درد رہتا ہو،نکس وامیکا ۲۰۰ سوتے وقت روزانہ۔

۷۔ اگر بغیر کسی احساس کے منی خارج ہوجاتی ہو، ہتھیلی اور تلوے جلتے ہوں، فوطے لٹک گئے ہوں تو سوتے وقت سلفر ۲۰۰ استعمال کریں۔

۸۔ ایسے مریض جن کا مثانہ کمزور ہو پیشاب کے دوران پیشاب کی نالی میں ٹیس یا پیشاب کے کچھ قطرے باقی رہ جائیں، رات میں کئی کئی بار احتلام ہوتو تھوجا مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے صبح و سوتے وقت۔

دولت حسن کی حفاظت کیجئے :

حسن ایک بیش قیمت دولت ہے اور دولت ہمیشہ چھپا کر بحفاظت رکھی جاتی ہے، نہ ہر کسی کو دکھائی جاتی ہے اور نہ گھمائی پھرائی جاتی ہے۔ اسی طرح عورتوں کو شرعی حدود کے اندر پردے میں رکھنا ان کی عصمت کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔ زلیخا اور یوسف علیہ السلام کے واقعہ سے سبق لیجئے۔

www.deeneislam.com

اس کتاب میں لکھی کسی دوا کی ترکیب استعمال سمجھ میں نہ آئے تو کسی مقامی طبیب یا ہومیو پیتھک ڈاکٹر سے دریافت کرلیں یا جوابی لفافہ بھیج کر مصنف کے دواخانہ ہومیو ایجنسی سے دریافت کرلیں۔

عورت پر قدرت حاصل کرنے کیلئے

ایک قرآنی عمل

(از: قرآنی تصنیف حضرت تھانوی رحمتہ اللہ علیہ)

حضرت امام حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ سے کسی نے ذکر کیا کہ فلاں شخص نے نکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوسکا تو آپ نے دو بیضہ مرغ (انڈے) جوش دیئے ہوئے منگوائے اور ان کا چھلکا اتار کر ایک پر آیت لکھی۔

﴿ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا بِأَيْدٍ وَاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴾

(پارہ۔۲۷، سورۃ ذاریات، آیت۔۴۷)

اور مرد کو کھانے کو دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھی۔

﴿وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ﴾

(پارہ ۲۷، سورۃ ذاریات، آیت۔۴۸)

اور عورت کو کھانے کو دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو چنانچہ وہ کامیاب ہوا۔

قران و حدیث کی برکات و اثرات اپنی جگہ پر مسلم ہیں مگر ان سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے ان پر یقین کامل ضروری ہے۔ اگر اس میں کمی ہوگی تو پھر کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ایک محدث کے صاحبزادے نے ایک حدیث پڑھی کہ کھمنبی کا عرق آنکھ میں ڈالنے سے آنکھ کی تکلیف دور ہوجاتی ہے۔ ان کے غلام کی آنکھ میں کچھ تکلیف تھی۔ پس بطور آزمائش غلام کی آنکھ میں کھمنبی کا عرق ڈالا تو اس کی تکلیف اور بڑھ گئی۔ ان صاحبزادے نے اپنے والد (محدث صاحب) سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے دریافت کیا کہ کس نیت سے عرق ڈالا تھا، جواب دیا کہ حدیث کی بات کو آزمانے کے لئے۔ تو محدث صاحب نے فرمایا کہ حضور اکرم ﷺ کی حدیث پر تجھ کو اعتماد نہ تھا، اس کی سزا ہے چنانچہ صاحبزادے نے توبہ کی اور تصحیح نیت کے ساتھ پھر جو عرق ڈالا تو فائدہ ہوا۔

قوت باہ پر خیالات کا اثر

بعض لوگ اوائل عمری کی غلط کاریوں کی بنا پر اپنے آپ کو فریضہ زوجیت کی ادائیگی کے قابل نہیں سمجھتے اور شادی کرنے سے گریز کرتے ہیں مگر گھر والوں کے اصرار پر جب شادی کرنے کے لئے رضامند ہوجاتے ہیں ح تو وہ اپنی کمزوری کے علاج کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ معالج بھی ان کی اس ذہنی اور نفسانی بیماری کو نہ سمجھ کر گرم اور مہیج

دوائیں اور طلا استعمال کرا کے ان کو اطمینان دلا دیتے ہیں کہ بس اب تم ٹھیک ہو شوق سے شادی رچاؤ چنانچہ وہ شادی کر کے جب ڈرتے ڈرتے بیوی کے پاس پہنچتے ہیں تو یہ ڈر ان کو لے ڈوبتا ہے حالانکہ وہ وظیفہ زوجیت ادا کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ دراصل یہ اس وقت خیال کا اثر ہوتا ہے جو ان کے دماغ پر مسلط ہو کر ان کی اہلیت کو سلب کر دیتا ہے اور مایوسی طاری کر دیتا ہے۔ ایسے لوگوں کو اپنے برے خیالات پر قابو حاصل کر لینا چاہئے اور اسی مرحلے پر پسینے پسینے ہو جانے اور دلہن کے کمرے سے نکل آنے کے بجائے ہمت قائم رکھنا چاہئے اور انس پیدا کرنے کی باتوں میں مشغول ہو جانا چاہئے۔ اپنی نئی شریک حیات سے آئندہ زندگی کو گزارنے کے لئے اس کی عادت و مرغوبات معلوم کرنے اور اپنی پسند و ناپسند چیزوں سے اس کو واقف کرانے کی باتوں میں وقت گزار دینا چاہئے۔ اس طرح ہمت کے ساتھ جمے رہیں تو وہ قوت جو عارضی طور پر ڈر سے مغلوب ہوگئی تھی، پھر غالب آجاتی ہے اور مراد بر آتی ہے۔ بس اس کا خیال رہے کہ چہرے بشرے سے اپنی ناکامی کا اظہار ذرا بھی نہ ہونے پائے۔ اگلے دن کسی طبیب سے مشورہ کر لیں انشاء اللہ قوت بحال ہو جائے گی۔

ناظرین کی رائے کی ضرورت

جنس امراض کے متعلق اس قدر لکھنے کے باوجود بھی محسوس کرتا ہوں کہ ابھی کچھ اور ضروری و مفید باتیں احاطہ تحریر میں نہیں آسکی ہیں۔ مثلاً حیض کی کمی، حیض کا درد کے ساتھ آنا، بہت زیادہ آنا، صحیح وقت پر نہ آنا، حمل کی پہچان، حمل کے زمانے میں متلی و قے کی دوائیں، مانع حمل دوائیں، حمل ٹھہرانے کی دوائیں۔ اسقال حمل روکنے کی دوائیں۔ بانجھ عورت کی اور مرد کی پہچان اور ان کا علاج شکم مادر میں الٹے بچے کو سیدھا کرنے، آسانی سے ولادت کی دوائیں، مرتے ہوئے بچوں کی پیدائش روکنے والی دوائیں۔

چہرے کے کیل، مہاسے، مسے، عورتوں کے رخسار و ناک پر سیاہ داغ، جھائیں، چھوٹے پستانوں کو بڑھانے اور لٹکے ہوئے پستانوں کو سڈول بنانے والی دوائیں وغیرہ۔

اگر ناظرین خط کے ذریعے اپنی رائے سے مطلع فرمائیں تو ناظرین کی طلب پر ایسی دوائیں بھی شائع کر دی جائیں گی جس میں وبائی امراض چیچک، خسرہ، ہیضہ ٹٹنس، ٹی۔ بی، کینسر وغیرہ ایک سے دوسرے کو منتقل ہونے والے اور امراض سے بچاؤ کی دوائیں تحریر کی گئی ہیں انشاء اللہ عنقریب پیش کی جائے گی۔

www.deeneislam.com

-﴿تخم انسانی (آب گوہر) کو ضائع ہونے سے بچائیں﴾-

حکماء کا قول ہے کہ جو غذا انسان کھاتا ہے، پہلے اس سے رس بنتا ہے۔ رس سے خون، خون سے گوشت، گوشت سے چربی، چربی سے ہڈیاں اور ہڈیوں سے مغز تیار ہوکر کہیں 26 دن کے بعد تخم انسانی (مادۂ منویہ) پیدا ہوتا ہے۔ پس کون سی عقلمندی ہے کہ ایسے جوہر ہفتہ آتشہ (مادۂ منویہ) کو جسے قدرت نے اتنی محنتوں سے تیار کیا ہو، ایک دم میں حظّ نفسانی (بے جا خواہشات، غیرمحل اور بے موقع لذت) کی خاطر ضائع کردیں۔

www.deeneislam.com